تعلیم القرآن

(آسان قرآنی عربی گرامر)

حصہ اوّل

مرتبہ

سید تنویر مجتبیٰ

واحد	تثنیہ	جمع	
فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا	
فَعَلَتْ	فَعَلَتَا		
فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ	
فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ	مخاطب
فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا	متکلم مذکر و مؤنث

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

ترتیب:

حصہ اوّل

1. تعارف ____ 1
2. عربی گرائمر کا اجمالی خاکہ ____ 5
3. فعل ماضی ____ 7
4. فعل مضارع ____ 14
5. فعل امر ____ 38
6. اسم ____ 43
7. حروف ____ 51
8. ضمائر ____ 59
9. ابواب ثلاثی مزید ____ 63
10. صرف صغیر ____ 65

حصہ دوم

11. ترجمہ سورہ البقرہ 1-17 ____ 71
12 ترجمہ نماز ____ 92
13 ترجمہ دعا ____ 112
14 ترجمہ آیات ____ 115

عربی زبان کا ہر لفظ الگ الگ اور مستقل حیثیت نہیں رکھتا بلکہ شاخوں کی طرح ہے جو ایک جڑ سے نکلی ہوں، عربی الفاظ کی بھی ایک جڑ ہے جسے ماڈّہ [Root] کہتے ہیں.ایک ماڈّہ سے سینکڑوں الفاظ بنتے ہیں. ان الفاظ کی شکلیں مختلف ہوں گی مگر ان سب میں اس کے مادہ کی خصوصیات ضرور موجود ہوں گی. ماڈّہ سے جو مختلف شکلیں بنتی ہیں وہ بھی ایک خاص قاعدے کے مطابق بنتی ہیں. ہر شکل خاص مفہوم رکھتی ہے اور اسے وزن کہتے ہیں. اگر کسی لفظ کے ماڈّہ کے بارے میں علم ہو اور وزن بھی معلوم ہو تو با آسانی اس لفظ کا ترجمہ کیا جا سکتا ہے

عربی زبان کے ہزاروں ماڈّوں میں سے قرآن کریم میں صرف 1600 کے قریب ماڈّے استعمال ہوئے ہیں، جن میں سے اکثر کسی نہ کسی شکل میں اردو میں مستعمل ہیں. اکثر ماڈّے تین حروف سے بنتے ہیں اور ان سے بننے والے الفاظ کو ثلاثی مجرد کہتے ہیں. ' معلوم معلومات عالم علماء علم معلّم تعلیم علیم علمی معلّمہ علامت علوم علمیّت' اردو کے الفاظ ہیں جن میں تین حروف [ع ل م] مشترک ہیں. ان سب کا مادہ 'ع ل م' ہے جس کے بنیادی معنے 'جاننے' کے ہیں. تنویر منور نور انوار نوری نورانی ان سب کا ماڈّہ 'ن و ر' ہے جس کے معنے 'روشنی' کے ہیں.

مکتب کاتب کتاب [کتب] محمود حمّاد احمد حامد [حمد] قدرت قادر مقدر [قدر] نصرت ناصر انصار منصور انتصار مستنصر [نصر] عارف معروف معرفت [عرف]

[ماڈّہ تلاش کریں]

[كَتَبَ دَخَلُوْا سَاجِدِيْنَ صِدْقاً نَشْكُرُ نَكْفُرُ كَ رَزَقْنَا مُشْرِكٌ]

كتب دخل سجد صدق شكر كفر رزق شرك

عربی زبان میں ایک مادہ ہے ۔'ف ع ل [فعل]' اس مادہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اسکو عربی الفاظ کی ہر قسم کی شکل صورت میں ڈھالا جا سکتا ہے اور یہ ہر شکل میں بامعنی ہوگا۔ فعل کو سہ حرفی مادہ کا وزن کہتے ہیں اور یہ ہر مادہ کی نمائندگی کر سکتا ہے . اگر ہم کسی مادہ کے تینوں حروف پر زبر لگا دیں تو یہ فعل ماضی بن جائے گا (اکثر صورتوں میں) . فَعَلَ کا مطلب ہے [اس نے کام کیا] کَتَبَ [اس نے لکھا] ' سَجَدَ [اس نے سجدہ کیا]

کَفَرَ [اس نے انکار کیا] سَکَتَ [وہ خاموش ہوا] تَرَكَ [اس نے چھوڑا] خَتَمَ [اس نے مہر لگائی] زَعَمَ [اس نے گمان کیا]

قَتَلَ [اس نے قتل کیا]

اگر ہم مادہ کے پہلے حرف پر زبر لگا دیں، دوسرے پر زیر، تیسرے پر تنوین، اور پہلے اور دوسرے کے درمیان 'الف' کا اضافہ کر دیں تو یہ فَاعِلٌ بن جائے گا جس کے معنے کوئی کام کرنے والا. کَتَبَ سے کَاتِبٌ [لکھنے والا]' قَتَلَ سے قَاتِلٌ [قتل کرنے والا] نَصَرَ سے نَاصِرٌ [مددگار]' کَفَرَ سے کَافِرٌ [منکر]' ذَکَرَ سے ذَاکِرٌ [ذکر کرنے والا]' صَدَقَ سے صَادِقٌ [سچ بولنے والا]، لَاعِنٌ [لعنت بھیجنے والا]، زَاهِقٌ [مٹنے والا]، غَافِرٌ [ڈھانپنے والا] ، صَالِحٌ [نیک کام کرنے والا] ، مَاکِرٌ [تدبیر کرنے والا]

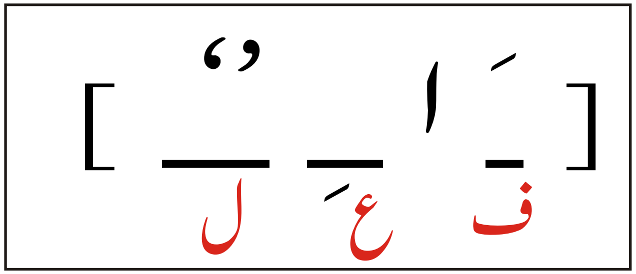

اسی طرح جس پر کام کیا جاتا ہے وہ مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے. جیسے مَکْتُوْبٌ [جس پر لکھا جائے] [مَ ـْ ـُ وْ ـٌ] مَقْتُوْلٌ [جس کا قتل ہو]، مَظْلُوْمٌ [جس پر ظلم ہو] مَنْصُوْرٌ [جس کی مدد کی جائے]، مَبْعُوْثٌ [جسے بھیجا جائے]، مَخْتُوْمٌ [جس پر مہر لگائی جائے]، مَنْظُوْرٌ [جسے دیکھا جائے]، مَعْرُوْفٌ [جو پہچانا جائے] مَرْغُوْبٌ [جس کی رغبت کی جائے] مَشْهُوْدٌ [جس کی گواہی دی جائے] مَشْرُوْبٌ [جو پیا جائے] مَفْهُوْمٌ [جو سمجھا جائے] مَکْرُوْهٌ [جس سے کراہت کی جائے] مَتْبُوْعٌ [جس کی پیروی کی جائے]

[مَ ـْ ـُ وْ ـٌ]
ف ع ل

عربی گرائمر کا اجمالی خاکہ:

کلمہ [با معنی لفظ]

حرف
[اسم یا فعل کے ساتھ معنے دے]

جار عطف
ندا تاکید
استفہام

اسم
[کسی چیز جگہ یا صفت کا نام]

مئونث مذکر معرفہ نکرہ
فاعل مفعول ضمائر مبالغہ
واحد تثنیہ جمع

فعل
[کسی کام کا ہونا یا کرنا، اور زمانہ پایا جائے]

ماضی مضارع امر
مجہول نہی مستقبل
بعید قریب حال

اسم نکرہ: فَاعِلٌ اور مَفْعُوْلٌ کے آخری حرف پر تنوین ہے. یہ اسم نکرہ کی علامت ہے. اسم کسی چیز، جگہ، یا صفت کا نام ہے. جیسے بَیْتٌ ، صُمٌّ ، بُکْمٌ عُمْیٌ ، قَلْبٌ ، عَبْدٌ، رَسُوْلٌ، کوئی گھر، بہرہ ، گونگا ، اندھا ، دل ، بندہ ،کوئی رسول دوسری علامت ال ہے جو اسم سے پہلے لگتی ہے جیسے: اَلْکِتَابُ ، اَلرَّحْمٰنُ ، اَلشَّمْسُ ، اَلدَّارُ ، اَلْاٰیَةُ خاص کتاب، رحمٰن، سورج، گھر، نشانی یہ اسم معرفہ ہے۔

عربی میں مؤنث اور مذکر کے بھی خاص اوزان ہیں جیسے: خَالِدٌ خَالِدَةٌ ، سَاجِدٌ سَاجِدَةٌ ، ذَاکِرٌ ذَاکِرَةٌ . اور زبانوں کے برخلاف عربی میں دو کو تثنیہ کہتے ہیں اور دو سے زیادہ کو جمع. مُسْلِمٌ ایک مسلمان، مُسْلِمَانِ دو اور مُسْلِمُوْنَ دو سے زائد . اسی طرح مُسْلِمَةٌ ، مُسْلِمَتَانِ ، مُسْلِمَاتٌ مؤنث کے وزن ہیں.

کچھ اسم جیسے مُحَمَّدٌ آدَمُ رَمْضَانُ جَهَنَّمُ اسم معرفہ ہیں کیونکہ یہ کسی خاص شخص، چیز، یا جگہ کے ذاتی نام ہیں

جو لفظ اسم کی جگہ آئے اسے ضمیر کہتے ہیں [وہ، ہم، تم، میں، وغیرہ]. عربی میں میرا یا میری کا مفہوم ہو تو ی لگ جاتی ہے. اور ہم کے مفہوم میں نَا لگتا ہے جیسے: رَبِّی میرا ربّ، رَبُّنَا ہمارا ربّ، عِبَادِی میرے بندے ، رَسُوْلُنَا ہمارا رسول

حروف: جو اسم یا فعل کے ساتھ مل کر معنے دیں جیسے هَلْ [کیا]، فِیْ [میں]، اِلٰی [طرف]، عَلٰی [پر]، مِنْ [سے]، حَتّٰی [تک]، لَعَلَّ [شاید]، فَ [پس]

حروف تہجی: عربی کے کل ۲۹ حروف تہجی ہیں

الف ، ب ، ت ، ث ، ج ، ح ، خ ، د ، ذ ، ر ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ،
ع ، غ ، ف ، ق ، ک ، ل ، م ، ن ، و ، ھ ، ء ، ی

الف پر اگر کوئی حرکت ہو تو ہمزہ کہلاتا ہے ورنہ ساکن ہوتا ہے۔ الف ، و ، ی حروف علت کہلاتے ہیں

سرخ رنگ والے حروف (ت ، ث ، د ...) کو حروف شمسی کہتے ہیں کیونکہ اُن سے شروع ہونے والے الفاظ سے پہلے اگر ال لگایا جائے تو ل پڑھنے میں نہیں آتا جیسے

اَلتَّابُوْتُ اَلدُّنْیَا اَلزَّیْتُوْنُ اَلشَّمْسُ اَلضُّحٰی اَلنَّاسُ اَلنَّبِیُّ

باقی ۱۴ حروف قمری کہلاتے ہیں اور ان کا ل پڑھا جاتا ہے جیسے

اَلْاَوَّلُ اَلْبَحْرُ اَلْحَمْدُ اَلْعَبْدُ اَلْقَمَرُ

نَاصِرَةٌ مدد کرنے والی
مَنْصُوْرَةٌ جس کی مدد کی جائے
نَاصِرَاتٌ مدد کرنے والیاں
كَفَرُوْا اُنہوں نے انکار کیا

مَكْفُوْرٌ جسکا انکار کیا گیا
مَنْصُوْرٌ جس کی مدد کی جائے

كَافِرٌ انکار کرنے والا
نَاصِرٌ مدد کرنے والا

كَفَرَ اُس نے انکار کیا — يَكْفُرُ وہ انکار کرتا ہے
نَصَرَ اُس نے مدد کی — يَنْصُرُ وہ مدد کرتا ہے
فَعَلَ اُس نے فعل کیا — يَفْعَلُ وہ فعل کرتا ہے

تَكْفُرُ تم انکار کرتے ہو
اَكْفُرُ میں انکار کرتا ہوں
نَكْفُرُ ہم انکار کرتے ہیں

جَعَلَ خَتَمَ حَكَمَ ظَلَمَ قَطَعَ خَرَجَ كَتَبَ صَبَرَ شَكَرَ قَتَلَ سَجَدَ
رَجَعَ رَفَعَ دَخَلَ كَذَبَ غَفَرَ مَنَعَ صَدَقَ ذَكَرَ عَبَدَ نَزَلَ

فعل ماضی: وہ فعل ہے جس میں کسی گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے

[مثال: اُس نے لکھا He wrote]

کسی مادہ کے پہلے اور آخری حرف پر زبر لگانے اور درمیانی حرف پر زبر، زیر یا پیش لگانے سے فعل ماضی بن جاتا ہے۔ یہ لفظ فعل ماضی کی گردان کا پہلا صیغہ ہوتا ہے۔

[مثال: كَتَبَ 'اُس ایک مرد نے لکھا'، فَعَلَ 'اُس ایک مرد نے کوئی فعل کیا'

حرکات بدلنے اور اضافی حروف لگانے سے مزید صیغے بنائے جاتے ہیں، جو ایک Table کی شکل میں پیش کئے جاتے ہیں، جسے گردان کہتے ہیں. گردان سے سمجھنے اور یاد کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

[نوٹ: عربی میں ایک کو 'واحدْ' ، دو کو 'تثنیہْ' اور دو سے زیادہ کو 'جمع' کہتے ہیں]

واحد	تثنیہ	جمع	فعل ماضی معروف
فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا	غائب مذکر
فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ	غائب مؤنث
فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ	مخاطب مذکر
فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ	مخاطب مؤنث
فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا	متکلم مذکر و مؤنث

گردان: اس سے ہمیں جنس یا عدد کی تبدیلی کا پتہ چلتا ہے. پہلے صیغے میں [الف] کے اضافے سے تثنیہ کا صیغہ بن جاتا ہے. لام کلمہ کو [پیش] اور [وْا] کے اضافے سے جمع بن جاتی ہے. [تْ] لگانے سے واحد اور [تَا] لگانے سے تثنیہ مؤنث بن جاتا ہے

لام کلمہ کو [ساکن] کرنے اور [نَ] کے اضافے سے جمع مؤنث بن جاتا ہے. اس سے اگلے صیغوں میں [فَعَلْ] کا وزن برقرار رہتا ہے اور [تَ]، [تِ]، [تُ]، [تُمْ] [تُنَّ]، [تُمَا]، اور [نَا] کے اضافے سے دیگر صیغے بنتے ہیں.

(فَعَلَ) جَعَلَ [اس نے بنایا] ذَھَبَ [وہ گیا] رَجَعَ [وہ لوٹا] مَلَكَ [وہ مالک ہوا]

(فَعَلَا) جَعَلَا [اُن دونوں نے بنایا] وَجَدَا [اُن دونوں نے پایا] رَکِبَا [وہ دونوں سوار ہوئے]

(فَعَلُوْا) کَفَرُوْا [اُن سب نے انکار کیا] مَکَرُوْا [اُن سب نے تدبیر کی] تَرَکُوْا [اُن سب نے چھوڑا]

(فَعَلْنَ) بَلَغْنَ [وہ پہنچیں] خَرَجْنَ [وہ نکلیں] وَسَطْنَ [وہ گھس گئیں]

(فَعَلْتُ) ظَلَمْتُ [میں نے ظلم کیا] نَصَرْتُ [میں نے مدد کی] قَتَلْتُ [میں نے قتل کیا]

(فَعَلْنَا) بَعَثْنَا [ہم نے بھیجا] رَفَعْنَا [ہم نے بلند کیا] رَزَقْنَا [ہم نے رزق دیا]

(فَعَلَتْ) عَقَدَتْ [اس نے عقد کیا] (فَعَلْتَ) خَلَقْتَ [تو نے بنایا]

(فَعَلْتُمْ) حَکَمْتُمْ [تم سب نے فیصلہ کیا] (فَعَلَتَا) فَسَدَتَا [اُن دونوں نے فساد کیا]

(فَعَلْتُمَا) حَمَلْتُمَا [تم دونوں نے اٹھایا]

فعل ماضی کے صیغے

ظَلَمَ اُس [غائب] ایک [واحد] مرد [مذکر] نے ظلم کیا. فَعَلْنَا ہم سب [متکلم جمع مذکر وموٗنث] (نے کوئی) فعل کیا نَصَرُوْا اُن [غائب] سب [جمع] مردوں [مذکر] نے مدد کی.

فَعَلْتَ تم [واحد مخاطب مرد] نے فعل کیا. ظَلَمْتُ میں نے [متکلم واحد مذکر موٗنث] ظلم کیا

فعل ماضی کے دوسرے اوزان 'فَعِلَ اور فَعُلَ' ہیں جیسے عَلِمَ اس نے جانا

ضَعُفَ وہ کمزور ہوا . فَعِلَ کی گردان میں 'ع' کلمہ پر زیر ہوگی اور فَعُلَ میں پیش

فَعُلَ کے وزن پر قرآن کریم میں بہت کم الفاظ ہیں

مشق: وَعَدَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ خَسَفَ الْقَمَرُ رَجَعَ مُوْسٰی اِلٰی قَوْمِہٖ

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ زَھَقَ الْبَاطِلَ سَحَرَ اَعْیُنَ النَّاس

اللہ نے مومنوں سے وعدہ کیا، چاند ماند پڑ گیا، موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف لوٹا، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا باطل بھاگ گیا، اُس نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا

فَعِلَ کے وزن پر

سَمِعَ

اُس نے سنا

فعل ماضی	جمع	تثنیہ	واحد
غائب مذکر	سَمِعُوْا	سَمِعَا	سَمِعَ
غائب مؤنث	سَمِعْنَ	سَمِعَتَا	سَمِعَتْ
مخاطب مذکر	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتَ
مخاطب مؤنث	سَمِعْتُنَّ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتِ
متکلم مذکر و مؤنث	سَمِعْنَا	سَمِعْنَا	سَمِعْتُ

اَذِنَ [اس نے حکم دیا] بَرِقَ [وہ خیرہ ہوگئی] غَنِمْتُمْ [تم نے چھین کر پایا]

تَبِعَ [اس نے پیروی کی] رَحِمَ [اس نے رحم کیا]رَضِیَ [وہ راضی ہوا]

نَسِیَ [وہ بھولا] لَبِسَ [اس نے پہنا] وَرِثَ [وہ وارث ہوا] ضَحِكَ [وہ ہنسا]

عَمِلَتْ [اس نے عمل کیا] سَمِعَتْ [اس نے سنا] بَطِرَتْ [وہ اترائی]

لَبِثْتَ [تو ٹھہرا] نَسِیْتُ [میں غافل ہوگیا] نَسِیَا [وہ دونوں بھول گئے]

خَسِرُوْا [انہوں نے نقصان اٹھایا] سَخِرُوْا [انہوں نے ہنسی کی]

حَسِبَتْ [اس نے گمان کیا]لَبِثْنَا [ہم ٹھہرے] حَبِطَ [وہ ضائع ہوگئے]

حَذِرَ [وہ ڈرا] شَهِدَ [اس نے گواہی دی] فَهِمَ [وہ سمجھا]

عَلِمَ [اس نے جانا] فَرِحَ [وہ خوش ہوا] شَرِبَ [اس نے پیا]

واحد	تثنیہ	جمع	فعل ماضی
حَسُنَ	حَسُنَا	حَسُنُوْا	غائب مذکر
حَسُنَتْ	حَسُنَتَا	حَسُنَّ	غائب مؤنث
حَسُنْتَ	حَسُنْتُمَا	حَسُنْتُمْ	مخاطب مذکر
حَسُنْتِ	حَسُنْتُمَا	حَسُنْتُنَّ	مخاطب مؤنث
حَسُنْتُ	حَسُنَّا	حَسُنَّا	متکلم مذکر و مؤنث

فَعُلَ کے وزن پر

حَسُنَ

وہ اچھا ہوا

كَرُمَ [وہ معزز ہوا]

ضَعُفَ [وہ بیمار ہوا]

ثَقُلَ [وہ بھاری ہوا]

كَبُرَ [وہ بڑا ہوا]

سَقُمَ [وہ بیمار ہوا]

سَرُعَ [وہ تیز ہوا]

خَبُثَ [وہ ناپاک ہوا]

كَثُرَ [اس نے بہت کیا]

ضَعُفُوْا [وہ کمزور ہوئے] ثَقُلَتْ [وہ بھاری ہوئی] كَبُرَتْ [وہ بڑی ہوئی]

بَصُرَتْ [اس عورت نے دیکھا]

فعلِ مضارع: جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے اور زمانہ حال یا مستقبل ہو۔ فعل ماضی سے فعل مضارع بنتا ہے۔ ماضی کے پہلے حرف کو ساکن کریں، آخری کو پیش دیں اور شروع میں اَ تَ یَ یا نَ لگائیں۔ ماضی کی مناسبت سے درمیانی حرف پر زیر، زبر، پیش آسکتی ہے

فَعَلَ یَفْعُلُ

جیسے: یَفْعَلُ یَفْعِلُ یا یَفْعُلُ : یَفْتَحُ، یَضْرِبُ، یَنْصُرُ ۔ یَفْعِلُ کی گردان میں 'ع' کے نیچے زیر ہوگی اور یَفْعُلُ کی گردان میں 'ع' کے اُوپر پیش

فَعَلَ یَفْعَلُ وہ کرتا ہے کرے گا

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَفْعَلُ	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلُوْنَ	غائب مذکر
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	یَفْعَلْنَ	غائب مؤنث
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ	مخاطب مذکر
تَفْعَلِیْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ	مخاطب مؤنث
اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	متکلم مذکر و مؤنث

فعل مضارع کے ۱۴ صیغوں میں ۵ کے آخری حروف پر پیش ہے اور دو جگہ یعنی جمع مؤنث غائب اور مخاطب میں زبر کے ساتھ نون ہے۔ باقی ۷ جگہ نون زبر یا زیر کے ساتھ ہے۔ ان آخری ۷ نون کو نونِ اعرابی کہتے ہیں کیونکہ بعض حالتوں میں یہ گر جاتا ہے اور لکھنے میں نہیں آتا۔ بعض حروف ایسے ہیں کہ ان کے مضارع سے پہلے آنے کی وجہ سے مضارع کے آخری حرف پر زبر (نصب) پڑ جاتی ہے یا سکون (جزم)، اور نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔ [دیکھیں گردان]

ابواب: فعل ماضی، مضارع میں ’ع‘ کلمے کی مختلف حالتوں کے اعتبار سے چھ ابواب ہیں۔ ان ابواب میں آنے والے افعال کی مخصوص خصوصیات ہیں. سب سے زیادہ باب نَصَرَ یَنْصُرُ میں افعال آتے ہیں اور سب سے کم حَسِبَ یَحْسِبُ میں۔ کچھ مادے ایسے بھی ہیں جو ایک سے زیادہ ابواب میں آتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے معنے مختلف ہو جاتے ہیں، جیسے اَذِنَ یَأْذَنُ بمعنے سُننا، باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہے اور اَذِنَ یَأْذِنُ بمعنے اجازت دینا باب حَسِبَ یَحْسِبُ سے ہے۔ حَسِبَ یَحْسِبُ کے معنے گنتی کرنا اور حَسِبَ یَحْسَبُ کے گمان کرنا ہے۔

اگر ماضی میں ’ع‘ پر زبر ہے تو مضارع میں ’ع‘ پر زبر، زیر، اور پیش تینوں آسکتے ہیں. اگر ماضی میں زیر ہے تو مضارع میں صرف زبر اور زیر آسکتے ہیں لیکن اکثر حالت میں زبر ہوگی۔ ماضی میں اگر پیش ہے تو مضارع میں صرف پیش آسکتا ہے۔ اگر لفظ کا درمیانی یا آخری حرف [ع غ ح خ ء ہ] ہے تو عام طور پر ماضی اور مضارع دونوں میں زبر ہوگی۔

1 فَتَحَ یَفْتَحُ — ف — زبر اور زبر

2 ضَرَبَ یَضْرِبُ — ض — زبر اور زیر

3 نَصَرَ یَنْصُرُ — ن — زبر اور پیش

4 سَمِعَ یَسْمَعُ — س — زیر اور زبر

5 حَسِبَ یَحْسِبُ — ح — زیر اور زیر

6 کَرُمَ یَکْرُمُ — ک — پیش اور پیش

لغات میں ’ ف ض ن س ح ک ‘ باب کی نشان دہی کرتے ہیں

ن نَصَرَ یَنْصُرُ [وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا] کَتَبَ یَکْتُبُ [وہ لکھتا ہے یا لکھے گا] یَذْکُرُ یَصْدُقُ یَکْفُرُ یَأمُرُ

ض ضَرَبَ یَضْرِبُ [مارتا، مارے گا] کَذَبَ یَکْذِبُ [جھوٹ بولتا ہے، بولے گا] یَعْرِفُ یَخلِفُ یَسْفِكُ یَنْطِقُ

ف فَتَحَ یَفْتَحُ [کھولتا ہے، کھولے گا]، مَنَعَ یَمْنَعُ [روکتا ہے، روکے گا] یَرْفَعُ یَسئَلُ یَشْفَعُ یَجْعَلُ یَرْجَعُ

س سَمِعَ یَسْمَعُ [سنتا ہے، سنے گا] شَرِبَ یَشْرَبُ [پیتا ہے، پیئے گا] یَرْحَمُ یَعْمَلُ یَحْمَلُ یَحْمَدُ یَتْبَعُ

ح حَسِبَ یَحْسِبُ [سمجھتا ہے، سمجھے گا] وَرِثَ یَرِثُ [وارث ہوگا] یَثِقُ [اعتبار کرے گا]

6 ابواب

ک کَرُمَ یَکْرُمُ [معزز ہوگا]، یَضْعُفُ [بیمار ہے، ہوگا]، یَقْرُبُ یَحْسُنُ، یَثْقُلُ یَکْبُرُ یَصْغُرُ یَخْبُثُ

واحد مؤنث غائب، مخاطب مذکر: تَعْمَلُ [وہ عمل کرتی ہے، تم عمل کرتے ہو]، تَعْرِفُ وہ پہچانتی ہے ، تَکْسِبُ [وہ کماتی ہے]

واحد مؤنث مخاطب: تَامُرِیْنَ [تم حکم کرتی ہو]، تَعْجَبِیْنَ [تم تعجب کرتی ہو]

جمع مؤنث غائب: یَحْفَظْنَ [یَحْفَظُ ـ وہ حفاظت کریں گی]، یَقْتُلْنَ [وہ قتل کریں گی]

جمع مخاطب مذکر: تَامُرُوْنَ [تم حکم کرتے ہو]، تَعْبُدُوْنَ [تم عبادت کرتے ہو]، تَاکُلُوْنَ [تم کھاتے ہو]، تَجْعَلُوْنَ [تم بناتے ہو]

تثنیہ غائب مذکر: یَحْکُمٰنِ [یَحْکُمُ وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں]، یَخْصِفٰنِ [وہ دونوں چپکاتے ہیں]

یَبْغِیَانِ [بَغِیَ وہ دونوں حد سے تجاوز کرتے ہیں] یَسْجُدٰنِ [یَسْجُدُ ۔وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں]

جمع غائب مذکر: یَحْمِلُوْنَ [یَحمِلُ وہ اُٹھاتے ہیں]، یَخَافُوْنَ [یَخٰفُ وہ ڈرتے ہیں]، یَاْمُرُوْنَ [یَاْمُرُ وہ حکم دیتے ہیں] ،

یَسْمَعُوْنَ [یَسْمَعُ وہ سنتے ہیں]، یَشْرَبُوْنَ [یَشْرَبُ وہ پیتے ہیں]، یَشْهَدُوْنَ جمع یَشْهَدُ [وہ گواہی دیتے ہیں]،

یَعْبُدُوْنَ [وہ عبادت کرتے ہیں]، یَلْحَقُوْنَ [وہ ملتے ہیں]، یَقْتُلُوْنَ [وہ قتل کرتے ہیں]

واحد متکلم: اَنْفُخُ [میں پھونکوں گا]، اَذْبَحُكَ [میں تجھے ذبح کررہا ہوں]، اَعْبُدُ [میں عبادت کرتا ہوں]

جمع متکلم: (بَعَثَ یَبْعَثُ) نَبْعَثُ [ہم بھیجیں گے] نَتْرُكُ [ہم چھوڑیں گے] نَجْعَلُ [ہم بنائیں گے] نَرْزُقُ [ہم دیتے ہیں رزق] نَرْفَعُ [ہم اٹھاتے ہیں] نَسْمَعُ [ہم سنتے ہیں] نَضْرِبُ [ہم بیان کرتے ہیں] نَطْمَعُ [ہم امید کرتے ہیں] نَعْمَلُ نَغْفِرُ نَاْخُذُ [اَخَذَ ۔ہم پکڑیں گے] نَجْمَعُ [ہم جمع کریں گے] نَحْفَظُ [حَفِظَ ۔حفاظت کریں گے] نَخْسِفُ [خَسَفَ ۔ہم دھنسادیں گے] نَرْفَعُ [رَفَعَ ۔ بلند کرتے ہیں] نَقُوْلُ [قَالَ یَقُوْلُ ۔ہم بیان کرتے ہیں] نَكْتُبُ نَنْسَخُ نَنْصُرُ ۔یہاں 'یَ' کی جگہ 'نَ' لگنے سے متکلم [یعنی 'ہم'] بن گیا ہے حال اور مستقبل دونوں کے معنے آتے ہیں۔

بَحَثَ	يَبْحَثُ	بَحْثًا	زمین کو کریدنا، بحث
بَدَعَ	يَبْدَعُ	بَدْعًا	اختراع، ایجاد کرنا
بَرِقَ	يَبْرِقُ	بَرْقًا	چکاچوند، دنگ ہوجانا
بَطَلَ	يَبْطِلُ	بُطْلًا	ناحق، بیکار، ضائع
بَعَثَ	يَبْعَثُ	بَعْثًا	بھیجنا، اُٹھانا
بَلَغَ	يَبْلُغُ	بُلُوْغًا	پہنچانا، پانا
بَهِتَ	يَبْهَتُ	بَهْتًا	مبہوت ہوا
بَخَعَ	يَبْخَعُ	بُخُوْعًا	ہلاک کرنا
جَعَلَ	يَجْعَلُ	جَعْلًا	بنانا
خَلَعَ	يَخْلَعُ	خَلْعًا	اُتار دینا
زَهِدَ	يَزْهَدُ	زُهْدًا	بے رغبتی، زہد

بَخِلَ	يَبْخَلُ	بُخْلًا	حریص، لالچی ہونا
بَدَلَ	يَبْدِلُ	بَدْلًا	بدلنا، عوض، بدلہ
بَسَطَ	يَبْسُطُ	بَسْطًا	پھیلانا، بچھانا، بڑھانا
بَطَنَ	يَبْطُنُ	بُطْنًا	چھپا ہوا، اندرونی
بَعُدَ	يَبْعُدُ	بُعْدًا	دوری، ہلاکت
بَلُغَ	يَبْلُغُ	بَلَاغَةً	فصیح، بلیغ، موثر
بَتَرَ	يَبْتُرُ	بَتْرًا	دم کٹا، بے اولاد
بَرَزَ	يَبْرُزُ	بُرُوْزًا	چل پڑنا، ظاہر ہونا، نکل کھڑا ہونا
جَمَعَ	يَجْمَعُ	جَمْعٌ	اکٹھا کرنا
رَفَثَ	يَرْفُثُ	رَفَثًا	بیہودہ، لغویات کہنا
رَجَمَ	يَرْجُمُ	رَجْمًا	پتھر پھینکنا، مارنا، قتل کرنا

جَزِعَ	يَجْزَعُ	جَزْعًا	ناصبری کرنا
حَذِرَ	يَحْذَرُ	حَذْرًا	خبردار، ہوشیار ہونا
حَزِنَ	يَحْزَنُ	حَزْنًا	غمگین ہونا، رنج کرنا
حَسِبَ	يَحْسَبُ	حَسْبًا	خیال، گمان کرنا
حَسَرَ	يَحْسُرُ	حَسُوْرًا	تھکنا، عاجز ہونا
حَطَمَ	يَحْطِمُ	حَطْمًا	چور چور، برباد کرڈالنا
حَضَرَ	يَحْضُرُ	حُضُوْرًا	حاضر ہونا، سامنے آنا
حَكَمَ	يَحْكُمُ	حُكْمًا	انصاف، فیصلہ کرنا
حَمَلَ	يَحْمِلُ	حَمْلًا	لیکر چلنا، اُٹھانا
حَرَثَ	يَحْرِثُ	حَرْثًا	بیج بونا
خَرَجَ	يَخْرُجُ	خُرُوْجًا	مَخْرَجًا نکل، چل پڑنا

جَحَمَ	يَجْحُمُ	جَحْمًا	جَحِيْمٌ آگ میں دہکنا
حَرَمَ	يَحْرِمُ	حَرْمًا	محروم ہونا
حَزَنَ	يَحْزُنُ	حُزْنًا	افسوس کرنا
حَسَبَ	يَحْسُبُ	حِسْبَةً	گننا، حساب کرنا
حَسِرَ	يَحْسَرُ	حَسْرًا	حسرت، افسوس، رنجیدہ ہونا
حَصِرَ	يَحْصَرُ	حَصْرًا	قید لگانا، روکا جانا
حَفِظَ	يَحْفَظُ	حِفْظًا	حفاظت، خبرگیری، بچانا
حَمِدَ	يَحْمَدُ	حَمْدًا	تعریف کرنا
حَبِطَ	يَحْبَطُ	حَبْطًا	باطل، بیکار، ضائع ہونا
خَتَمَ	يَخْتِمُ	خَتْمًا	مہر کرنا
خَسِرَ	يَخْسَرُ	خَسَارًا	بھٹکنا، نقصان اُٹھانا، ہلاکت

خَشَعَ	يَخْشَعُ	خُشُوْعًا	انکساری کرنا
خَسَفَ	يَخْسِفُ	خُسُوْفًا	خَسْفًا دھنسانا، چاند گہن
خَلَدَ	يَخْلُدُ	خُلُوْدًا	خُلْدًا ہمیشہ رہنا
ذَبَحَ	يَذْبَحُ	ذَبْحًا	ذبح کرنا، گلا کاٹنا
رَجَعَ	يَرْجِعُ	رُجُوْعًا	مَرْجِعًا لوٹنا، پھرنا
رَحِمَ	يَرْحَمُ	رَحْمًا	رَحْمَةً رحم، شفقت کرنا
رَفَعَ	يَرْفَعُ	رَفْعًا	بلند کرنا، اعزاز بخشنا
رَبِحَ	يَرْبَحُ	رِبْحًا	نفع بخش
زَهَقَ	يَزْهَقُ	زُهُوْقًا	باطل غائب ہوجانا ہلاکت
سَعِدَ	يَسْعَدُ	سَعْدًا	سَعَادَةً خوش بخت
شَرَحَ	يَشْرَحُ	شَرْحًا	کھولنا، کشادہ کرنا
خَلَفَ	يَخْلُفُ	خُلْفًا	جانشین ہونا، پیچھے رہنا
خَطِفَ	يَخْطَفُ	خَطْفًا	چھیننا، اچک لینا
دَهَقَ	يَدْهَقُ	دَهْقًا	چھلکنا، بھرا ہوا ہونا
ذَكَرَ	يَذْكُرُ	ذِكْرًا	یاد، خیال، ذکر کرنا
رَحَلَ	يَرْحَلُ	رِحْلًا	کوچ کرنا، رخصت ہونا
رَشَدَ	يَرْشُدُ	رُشْدًا	ٹھیک راستہ، ہدایت پانا
رَكَعَ	يَرْكَعُ	رُكُوْعًا	رَكْعًا جھکنا، بات ماننا، رکوع
زَعَمَ	يَزْعُمُ	زَعْمًا	زَعَامَةً گمان کرنا
سَرُعَ	يَسْرُعُ	سُرْعَةً	سَرَعًا سَرِيْعٌ تیزی، سرعت
سَلَكَ	يَسْلُكُ	سُلُوْكًا	چلانا، ڈالنا، داخل کرنا
شَرَعَ	يَشْرَعُ	شَرْعًا	شریعت کے مطابق

شَرِكَ	يَشْرَكُ	شِرْكَةً	شَرِكَةً شرک کرنا
شَهِدَ	يَشْهَدُ	شَهَادَةً	دیکھنا، شہادت دینا
جَلَسَ	يَجْلِسُ	جُلُوسًا	بیٹھنا
صَنَعَ	يَصْنَعُ	صَنَاعًا	صَنْعَةً پرورش، بنانا
ضَعُفَ	يَضْعُفُ	ضُعْفًا	کمزور، بیمار ہونا
عَبَثَ	يَعْبَثُ	عَبْثًا	بے فائدہ، لغو، تفریح کرنا
فَتَنَ	يَفْتِنُ	فِتْنَةً	جلانا، مصیبت، حملہ، سزا
عَكَفَ	يَعْكُفُ	عَكْفًا	عَكُوفًا روکنا، وقف کرنا
عَمَرَ	يَعْمُرُ	عَمْرًا	عِمَارَةً کاشت، آباد کرنا
عَمِلَ	يَعْمَلُ	عَمَلًا	عمل کرنا، بنانا
فَسَدَ	يَفْسُدُ	فَسَادًا	بگاڑ، حد سے بڑھنا

شَفَعَ	يَشْفَعُ	شَفَاعَةً	شریک حال ہونا، شفارش
صَبَرَ	يَصْبِرُ	صَبْرًا	استقلال، برداست
جَهَدَ	يَجْهَدُ	جَهْدًا	پوری طاقت سے کام کرنا
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبًا	مثال بیان کرنا، مارنا
طَبَعَ	يَطْبَعُ	طَبْعًا	طباعت، مہر کرنا
عَبَدَ	يَعْبُدُ	عِبَادَةً	عبادت، خدمت، تعمیل حکم
عَرَفَ	يَعْرِفُ	عِرْفَانًا	پہچاننا، جاننا
عَقَدَ	يَعْقِدُ	عَقْدًا	عہد، ذمہ لینا
عَمِرَ	يَعْمَرُ	عَمْرًا	عمر لمبی ہونی
فَرِقَ	يَفْرَقُ	فَرَقًا	شک، الگ کرنا
فَرَقَ	يَفْرُقُ	فُرْقَانًا	امتیاز، فرق، فیصلہ کرنا

فعل کی مشق

قَبِلَ	يَقْبَلُ	قُبُوْلًا	ماننا، قبول کرنا
قَدَمَ	يَقْدُمُ	قَدْمًا	آگے بڑھنا، اقدام کرنا
قَدُمَ	يَقْدُمُ	قَدْمًا	قَدَامَةً قدیم، پرانا
قَصَدَ	يَقْصِدُ	قَصْدًا	قصد، اعتدال سے چلنا
قَلَبَ	يَقْلِبُ	قَلْبًا	پھیرنا، واپس کرنا، پھرانا
كَتَبَ	يَكْتُبُ	كِتَابًا	كَتْبًا لکھنا، نقش، لازم کرنا
كَذَبَ	يَكْذِبُ	كِذْبًا	جھوٹ بولنا، گھڑنا
كَسَبَ	يَكْسِبُ	كَسْبًا	فائدہ اٹھانا، حاصل کرنا
لَبِسَ	يَلْبَسُ	لُبْسٌ	پہننا
لَعِبَ	يَلْعَبُ	لَعِبًا	کھیلنا
مَتَعَ	يَمْتَعُ	مَتْعًا	مُتْعَةً فائدہ اُٹھانا، سامان

قَدَرَ	يَقْدِرُ	قَدْرًا	قدرت، اختیار، طاقت رکھنا
قَدِمَ	يَقْدَمُ	قُدُوْمًا	رجوع ہونا، آگے کر لینا
قَرُبَ	يَقْرُبُ	قُرْبَانًا	نزدیک، قریب ہونا
قَطَعَ	يَقْطَعُ	قَطْعًا	کاٹنا، ہلاک کرنا، سفر کرنا
كَبُرَ	يَكْبُرُ	كِبْرًا	بڑا ہونا، شاق گزرنا
كَتَمَ	يَكْتُمُ	كِتْمَانًا	چھپانا
كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَرْمًا	معزز، شریف، نفع بخش
كَفَرَ	يَكْفُرُ	كُفْرًا	كُفْرَانًا چھپانا، انکار، ناقدری
لَبَسَ	يَلْبِسُ	لَبْسٌ	ملانا، خلط ملط کرنا
لَبِثَ	يَلْبَثُ	لَبْثًا	ٹھہرنا، عارضی قیام
مَسَحَ	يَمْسَحُ	مَسْحًا	ہاتھ پھیرنا، پونچھنا، مسح

ماضی منفی: فعل ماضی سے پہلے مَا لگانے سے فعل ماضی منفی کی گردان بن جاتی ہے۔

مَا کَفَرَ اس نے انکار نہیں کیا مَا قَتَلُوْا انہوں نے قتل نہیں کیا۔ مَا خَلَقْتَ تو نے تخلیق نہیں کیا

ماضی قریب: فعل ماضی سے پہلے قَدْ یا لَقَدْ لگادیں، ماضی قریب کی گردان بن جائے گی۔

جیسے قَدْ سَئَلَ اُس نے سوال کیا ہے۔ قَدْ سَبَقَ وہ آگے بڑھ گیا ہے۔ لَقَدْ خَلَقْنَا کُمْ ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ قَدْ بَلَغْتُ میں پہنچ گیا ہوں۔ قَدْ سَمِعْنَا ہم نے سن لیا ہے

قَدْ عَلِمْتَ تم نے جان لیا ہے۔ قَدْ یا لَقَدْ کے معنے 'بیشک' ہیں اور تاکید کے معنے دیتا ہے

قَدْ خَلَقْتُكَ یقیناً میں نے تجھے پیدا کیا ہے

[نوٹ: ترجمہ 'ہے' یا 'ہوں' ہوگا]

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ (یقیناً نماز کھڑی ہو چکی ہے)

ماضی بعید: فعل ماضی سے پہلے کَـــانَ یا اس کی گردان کے مطابق صیغہ لگانے سے ماضی بعید کی گردان بن جائے گی. کَانَ کَفَرَ اُس نے کفر کیا تھا. نوٹ: ترجمہ تھا ہوگا

واحد	تثنیہ	جمع	ماضی بعید
كَانَ فَعَلَ	كَانَا فَعَلَا	كَانُوْا فَعَلُوْا	غائب مذکر
كَانَتْ فَعَلَتْ	كَانَتَا فَعَلَتَا	كُنَّ فَعَلْنَ	غائب مؤنث
كُنْتَ فَعَلْتَ	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	مخاطب مذکر
كُنْتِ فَعَلْتِ	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	مخاطب مؤنث
كُنْتُ فَعَلْتُ	كُنَّا فَعَلْنَا	كُنَّا فَعَلْنَا	متکلم مذکر و مؤنث

كُنْتُ ذَهَبْتُ میں گیا تھا

كُنْتُمْ فَتَحْتُمْ تم نے کھولا تھا

كُنْتُنَّ سَجَدْتُنَّ تم سب نے سجدہ کیا تھا

كُنْتُمَا دَخَلْتُمَا تم دونوں داخل ہوئے تھے

كُنَّا حَمَلْنَا ہم نے اُٹھایا تھا

ماضی مجہول: اب تک جو مثالیں دی گئی ہیں وہ ماضی معروف کی تھیں یعنی وہ فعل جس کی نسبت کرنے والے [فَاعِلٌ] کی طرف ہو جیسے خَتَمَ اللّٰہُ اللہ نے مہر لگا دی. وہ فعل جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے نُزِلَ وہ نازل کیا گیا، ماضی مجہول کہلاتا ہے. ماضی معروف کے پہلے حرف پر پیش لگانے اور دوسرے حرف پر اگر زبر نہیں تو زیر لگانے سے مجہول بن جاتا ہے طُبِعَ [مہر کی گئی] کُتِبَ [وہ لکھا گیا]

جَمَعَ اُس نے جمع کیا۔ جُمِعَ وہ جمع کیا گیا۔

واحد	تثنیہ	جمع	ماضی مجہول
جُمِعَ	جُمِعَا	جُمِعُوْا	غائب مذکر
جُمِعَتْ	جُمِعَتَا	جُمِعْنَ	غائب مؤنث
جُمِعْتَ	جُمِعْتُمَا	جُمِعْتُمْ	مخاطب مذکر
جُمِعْتِ	جُمِعْتُمَا	جُمِعْتُنَّ	مخاطب مؤنث
جُمِعْتُ	جُمِعْنَا	جُمِعْنَا	متکلم مذکر و مؤنث

رَزَقْنَا [ہم نے روزی دی] سے رُزِقْنَا [ہمیں روزی دی گئی] خَلَقَ سے خُلِقَ [وہ پیدا کیا گیا]

رُفِعَتْ [بلند کیا گیا] ظُلِمُوْا [ان پر ظلم کیا گیا] قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ فیصلہ کیا ان کے درمیان انصاف کے ساتھ اَلْوُحُوْشُ حُشِرَتْ وحشی اکٹھے کیئے گئے بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا اس لئے کے ان پر ظلم کیا گیا

مشق: گردان مکمل کریں

واحد	تثنیہ	جمع	اُس نے پھونکا
نَفَخَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

واحد	تثنیہ	جمع	اُس نے پھیلایا
نَشَرَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

مشق: گردان مکمل کریں

واحد	تثنیہ	جمع	وہ ٹھہرا
لَبِثَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

واحد	تثنیہ	جمع	اُس نے منع کیا
مَنَعَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

مشق: گردان مکمل کریں

واحد	تثنیہ	جمع	اُس نے حاصل کیا
كَسَبَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

واحد	تثنیہ	جمع	وہ کمزور ہوا
ضَعُفَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

۱۔حال: لام کے اضافے سے حال کے معنے مخصوص ہوجاتے ہیں. جیسے لَيَفْعَلُ وہ کرتا ہے. قَدْ بھی مضارع کو زمانہ حال سے مخصوص کر دیتا ہے.

۲۔مستقبل قریب: سین کے اضافے سے مستقبل قریب کے معنے بن جاتے ہیں. جیسے سَيَحْزَنُ (عنقریب غمگین ہوگا) سَنَنْظُرُ اَصْدَقْتَ (ہم عنقریب دیکھیں گے کہ کیا تونے سچ کہا ہے) سَيَصْلٰى نَارًا (وہ عنقریب آگ میں داخل ہوگا)

۳۔مستقبل بعید: سَوْفَ لگانے سے مستقبل بعید کے معنے پیدا ہوجاتے ہیں. جیسے كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (ہرگز نہیں، تم کچھ مدت بعد جان لوگے). سَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا (کچھ مدت بعد میں زندہ نکالا جاؤں گا).

۴۔مضارع منفی: لَا لگانے سے کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے کے معنے پیدا ہوجاتے ہیں. لَا تَسْمَعُ (تو نہیں سنتا ہے) لَا يَعْقِلُوْنَ (وہ نہیں سمجھتے ہیں) لَا اَسْئَلُكُمْ (میں تم سے نہیں سوال کرتا) لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (میں عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو)

۵۔ماضی استمراری: كَانَ یا اس کے صیغے مضارع سے پہلے لگانے سے ماضی میں کسی کام کے جاری رہنے کا مطلب بن جاتا ہے. كَانَ يَعْمَلُ (وہ کام کیا کرتا تھا) كَانَا يَاْكُلَنِ (وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے) كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (وہ لوگ اپنے آپ پر ہی ظلم کیا کرتے تھے) كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثُ (وہ برا کام کیا کرتی تھی) كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (تم چھپایا کرتے تھے)

فعل لازم: وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کر دے۔ جیسے نَزَلَ (وہ اترا) یَنْزُلُ ، قَامَ (وہ کھڑا ہوا) یَقُوْمُ ، قَعَدَ (وہ بیٹھا) یَقْعُدُ ، کَرُمَ (کرم کیا) یَکْرُمُ ، جَلَسَ (وہ بیٹھا) یَجْلِسُ ، رَجَعَ (وہ لوٹا) یَرْجِعُ ، ذَھَبَ (وہ گیا) یَذْھَبُ خَرَجَ (وہ نکلا) یَخْرُجُ ، فَرِحَ (وہ خوش ہوا) یَفْرَحُ ، ضَحِكَ (وہ ہنسا) یَضْحَكُ

فعل متعدّی: وہ فعل ہے جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو۔جیسے ذَبَحَ (ذبح کیا) کس کو کیا؟ یہاں مفعول چاہیئے۔ نَقَبَ (سوراخ کیا) یَنْقُبُ، فَتَحَ (کھولا) یَفْتَحُ ، نَصَرَ (مدد کی) یَنْصُرُ، ضَرَبَ (مارا) یَضْرِبُ، سَمِعَ (سنا) یَسْمَعُ، حَسِبَ (حساب کیا) یَحْسَبُ، مَدَحَ (تعریف کی) یَمْدَحُ، قَتَلَ (قتل کیا) یَقْتُلُ، زَرَعَ (بویا) یَزْرَعُ، جَعَلَ (بنایا) یَجْعَلُ .

۲۔مضارع مجہول: یہ وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور فاعل معلوم نہ ہو۔ اس کو بنانے کے لئے حرف مضارع [ا ، ت ، ی، ن] کو پیش دے دیں اور آخری سے پہلے حرف کو زبر۔فَعَلَ یَفْعُلُ یُفْعَلُ یَعْرِفُ سے یُعْرَفُ (وہ پہچانا جاتا ہے،جائے گا)، یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ (اس کی مدد کی جاتی ہے،جائے گی) یُبْعَثُ (وہ بھیجا،اٹھایا جائے گا)،یُتْرَكُ (وہ ترک کیا جائے گا)، یُتْلٰی (اس کی تلاوت کی جاتی ہے)، اَنْ یُحْمَدُوْا (کہ ان کی تعریف کی جائے گی) [اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے]، یُقَالُ (وہ کہا جاتا ہے، لَمْ یُوْلَدْ (وہ نہیں جنا گیا) [لَمْ کی وجہ سے دال ساکن ہو گئی]

ا۔حروف ناصبہ: یہ چار ہیں اَنْ [کہ، یہ کہ]، لَنْ [ہرگزنہیں]، کَیْ [تاکہ]، اِذَنْ [اگریوں ہواتو]. یہ مضارع کو نصب دیتے ہیں، مستقبل کے لئے خاص کرتے ہیں، اورنون اعرابی گراتے ہیں. لَنْ یَّفْعَلَ [وہ ہرگزنہیں کرے گا]، کَیْ یَفْعَلَ [تاکہ وہ کرے] اِذَنْ یَفْعَلَ[تب وہ کرے گا]، لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِہٖٓ اِلٰھاً [ہم اس کے علاوہ کسی معبودکو ہرگزنہیں پکاریں گے] لَنْ نَّدْخُلَھَا [ہم ہرگز داخل نہیں ہوں گے]، اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ [کہ اس پر ہرگز قابونہ پاسکے گا]، اَنْ تَصُوْمُوْا [کہ تم روزہ رکھو تو] لَنْ نفی میں شدّت پیداکرتاہے جیسے لَنْ تَنَالُوْا الْبِرَّ [یہاں تَنَالُوْنَ تھا] (تم ہرگز نیکی کونہیں پہنچ پاؤگے)، لَنْ نَّصْبِرَعَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ [ہم ہرگز صبرنہیں کریں گے ایک ہی کھانے پر]. اَنْ تَذْھَبُوْا [نْ گرگیاہے] [لے جاؤ] . نَالَ[پایا]

یَنَالُ [پائےگا] لَنْ یَّنَالَ [وہ ہرگزنہیں پائےگا]، لَنْ تَنَالَ [تم..]، لَنْ أَنَالَ [میں..]، لَنْ نَنَالَ [ہم..]، لَنْ یَنَالُوْا لَنْ تَنَالُوْا ، لَنْ یَنَالَا لَنْ تَنَالَا ، لَنْ تَنَالِیْ [تَنَالِیْنَ تھا] ، لَنْ یَنَلْنَ ، لَنْ تَنَلْنَ

۲۔حروف جازمہ:

لَمْ، لَمَّا، لام امر [لِ]، لا نھی، اِنْ

پانچ ہیں جو مضارع کے آخر کو جزم (سکون) دیتے ہیں اور نون اعرابی گرا دیتے ہیں

لَمْ ماضی منفی کر دیتا ہے۔ وَلَدَ یَلِدُ [وہ جنتا ہے، جنے گا] لَمْ یَلِدْ [اس نے نہیں جنا] (ساکن اور فعل ماضی ہو گیا ہے)

أَلَمْ تَرَ [کیا تو نے نہیں دیکھا] (تَرٰی کا ی گر گیا ہے)، أَلَمْ نَشْرَحْ [کیا نہیں ہم نے کھولا] (ح ساکن ہو گئی)

أَلَمْ نَجْعَلْ [کیا ہم نے نہیں بنایا] (ل ساکن ہو گیا)، لَمْ یَحْمِلُوْا [انہوں نے نہیں اٹھایا] (یَحْمِلُوْنَ تھا)

لَمَّا بھی ماضی منفی کر دیتا ہے اور 'ابھی تک' کا مفہوم دیتا ہے۔ لَمَّا یَلْحَقُوْا (ابھی نہیں ملے)، لَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ [ابھی تک ایمان داخل نہیں ہوا] (یَدْخُلُ سے یَدْخُلْ ہو گیا اور الْاِیْمَان کی وجہ سے یَدْخُلِ ہو گیا)

بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَا بِ [بلکہ انہوں نے میرے اعذاب کا مزہ ابھی تک نہیں چکھا] (نَ گر گیا ہے)

۲۔حروف جازمہ:

لام امر میں لام کے نیچے زیر ہوتی ہے اور 'کرنا چاہیے' کا مفہوم دیتا ہے۔ اگر لِ سے پہلے فَ یا وَ آجائے تو لام ساکن ہوجاتا ہے۔

لِیَنْصُرْ [مدد کرنی چاہیے]، لِیُنْفِقْ [نفقہ دینا چاہیے]، فَلْیَعْبُدُوْا [پس ان لوگوں کو بندگی کرنی چاہیے] (فَ کی وجہ سے لِ ساکن ہوگیا ہے) وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ [ہر نفس کو دیکھنا چاہیے] (وَ کی وجہ سے ساکن ہوگیا) وَلْیُؤْمِنُوْا بِی [چاہیے کہ مجھ پر ایمان لائیں]، وَلْیَکْتُبْ [لکھ لینا چاہیے]، فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ [پس دیکھنا چاہیے انسان کو، کس چیز سے پیدا کیا گیا]

لَائے نہی لگانے سے کسی کام کی ممانعت کے معنے ہوجاتے ہیں۔ لَا تَکْفُرْ [انکار نہ کرو] (کَفَرَ تَکْفُرُ)، لَا تَقْرَبَا [تم دونوں قریب مت جاؤ] (تَقْرَبَانِ کا نون گر گیا ہے) وَلَا تَحْزَنُوْا [اور غم نہ کرو] (تَحْزَنُوْنَ کا نون گر گیا ہے)

لَا تَقْتُلُوْآ اَوْلَادَکُمْ [اولاد کو قتل مت کرو]

لَمْ، لَمَّا، لام امر [لِ]، لا نہی، اِنْ

اِنْ حرف شرط بھی ہے۔ اِنْ تَنْصُرُوْا [اگر تم مدد کرو]، وَاِنْ یُّرِیْدُوْا [اگر وہ ارادہ کریں]، اِنْ تَغْفِرْ [اگر تم معاف کردو]

نَصَرَ اُس نے مدد کی یَنْصُرُ وہ مدد کرتا ہے، کرے گا (ن)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَنْصُرُ	یَنْصُرَانِ	یَنْصُرُوْنَ	غائب مذکر
تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	یَنْصُرْنَ	غائب مؤنث
تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	مخاطب مذکر
تَنْصُرِیْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ	مخاطب مؤنث
اَنْصُرُ	نَنْصُرُ	نَنْصُرُ	متکلم مذکر و مؤنث

سَمِعَ اُس نے سنا یَسْمَعُ وہ سنتا ہے، سنے گا (س)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَسْمَعُ	یَسْمَعَانِ	یَسْمَعُوْنَ	غائب مذکر
تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	یَسْمَعْنَ	غائب مؤنث
تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُوْنَ	مخاطب مذکر
تَسْمَعِیْنَ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعْنَ	مخاطب مؤنث
اَسْمَعُ	نَسْمَعُ	نَسْمَعُ	متکلم مذکر و مؤنث

لغات میں ' ف ض ن س ح ک ' باب کی نشان دہی کرتے ہیں

عَبَدَ اُس نے بندگی کی یَعْبُدُ وہ بندگی کرتا ہے، کرے گا (ن)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَعْبُدُ	یَعْبُدَان	یَعْبُدُوْن	غائب مذکر
تَعْبُدُ	تَعْبُدَان	یَعْبُدْنَ	غائب مؤنث
تَعْبُدُ	تَعْبُدَان	تَعْبُدُوْن	مخاطب مذکر
تَعْبُدِیْنَ	تَعْبُدَان	تَعْبُدْنَ	مخاطب مؤنث
اَعْبُدُ	نَعْبُدُ	نَعْبُدُ	متکلم مذکر و مؤنث

اَمَرَ اُس نے حکم دیا یَأْمُرُ وہ حکم دیتا ہے، دے گا (ن)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَأْمُرُ	یَأْمُرَان	یَأْمُرُوْن	غائب مذکر
تَأْمُرُ	تَأْمُرَان	یَأْمُرْنَ	غائب مؤنث
تَأْمُرُ	تَأْمُرَان	تَأْمُرُوْنَ	مخاطب مذکر
تَأْمُرِیْنَ	تَأْمُرَان	تَأْمُرْنَ	مخاطب مؤنث
آمُرُ	نَأْمُرُ	نَأْمُرُ	متکلم مذکر و مؤنث

قَالَ اُس نے کہا یَقُوْلُ وہ کہتا ہے، کہے گا (ن)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَقُوْلُ	یقُوْلَان	یَقُوْلُوْنَ	غائب مذکر
تَقُوْلُ	تَقُوْلَان	یَقُلْنَ	غائب مؤنث
تَقُوْلُ	تَقُوْلَان	تَقُوْلُوْنَ	مخاطب مذکر
تَقُوْلِیْنَ	تَقُوْلَان	تَقُلْنَ	مخاطب مؤنث
اَقُوْلُ	نَقُوْلُ	نَقُوْلُ	متکلم مذکر ومؤنث

کَذَبَ اُس نے جھوٹ بولا یَکْذِبُ وہ جھوٹ بولتا ہے، بولے گا (ض)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَکْذِبُ	یَکْذِبَان	یَکْذِبُوْنَ	غائب مذکر
تَکْذِبُ	تَکْذِبَان	یَکْذِبْنَ	غائب مؤنث
تَکْذِبُ	تَکْذِبَان	تَکْذِبُوْنَ	مخاطب مذکر
تَکْذِبِیْنَ	تَکْذِبَان	تَکْذِبْنَ	مخاطب مؤنث
اَکْذِبُ	نَکْذِبُ	نَکْذِبُ	متکلم مذکر ومؤنث

فعل امر: وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم ہوتا ہے اور صرف مخاطب کو دیا جاتا ہے اُنْصُرْ [تو مدد کر] فعل مضارع مخاطب کی علامت (ت) کی جگہ ہمزہ لگائیں۔ اگر مضارع کے عین کلمہ پر پیش ہے تو ہمزہ پر پیش ہوگی ورنہ زیر، عین کلمہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ آخری حرف (لام کلمہ) اگر حرف علّت ہے تو گر جائے گا ورنہ ساکن کردیں. اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزہ نہیں لگے گا۔ نون اعرابی گر جائے گا. ضَرَبَ یَضْرِبُ تَضْرِبُ اِضْرِبْ [تو مار] فَتَحَ یَفْتَحُ تَفْتَحُ اِفْتَحْ [تو کھول] سَجَدَ یَسْجُدُ تَسْجُدُ اُسْجُدْ [سجدہ کر] قَالَ یَقُوْلُ تَقُوْلُ قُلْ [تو کہہ] دَعَا یَدْعُوْ تَدْعُوْ اُدْعُ [تو پکار]۔ فعل امر سے پہلے کوئی متحرک حرف ہو تو ہمزہ نہیں پڑھا جاتا۔ وَاذْکُرْ رَبَّكَ اور تو اپنے رب کا ذکر کر

تَنْصُرُ اُنْصُرْ

	واحد	تثنیہ	جمع
مخاطب مذکر	اُنْصُرْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرُوْا
مخاطب مؤنث	اُنْصُرِیْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ

کشیدہ صیغوں میں نون اعرابی گر گیا ہے

تَنْصُرُوْنَ سے اُنْصُرُوْا

تَنْصُرِیْنَ سے اُنْصُرِیْ

تَنْصُرَانِ سے اُنْصُرَا

وَارْحَمْنَا اور رحم کر ہم پر اُسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو [سَكَنَ يَسْكُنُ]

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ اور اپنے رب کے حکم تک صبر کرو [صَبَرَ يَصْبِرُ]۔ اِرْكَبْ مَعَنَا تو میرے ساتھ سوار ہو جا

[رَكِبَ يَرْكَبُ]۔ اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ تو چوٹ مار اپنے عصا سے چٹان پر [ضَرَبَ يَضرِبُ]۔

اِشْرَحْ لِي صَدْرِيْ میرا سینا میرے لئے کھول دے [شَرَحَ يَشْرَحُ]۔ اِرْجِعِيْ اِلٰى رَبِّكِ لوٹ جا اپنے

ربّ کی طرف [رَجَعَ يَرْجِعُ]۔ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبَادِيْ وَ ادْخُلِيْ جَنَّتِيْ داخل ہو جا میرے بندوں میں داخل

ہو جا میری جنت میں [دَخَلَ يَدْخُلُ]۔ اُقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ اپنے رب کی تابع بن، سجدہ کر

اور جھک جا [قَنَتَ يَقْنُتُ][سَجَدَ يَسْجُدُ][رَكَعَ يَرْكَعُ]۔ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ تم دونوں فرعون

کی طرف جاؤ۔[ذَهَبَ يَذْهَبُ] اُذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ تم سب اللہ کی نعمت کو یاد کرو [ذَكَرَ يَذْكُرُ]۔

ذَھَبَ یَذْھَبُ اِذْھَبْ تو لے جا

ذَھَبَ یَذْھَبُ	جمع	تثنیہ	واحد
مخاطب مذکر	اِذْھَبُوْا	اِذْھَبَا	اِذْھَبْ
مخاطب مؤنث	اِذْھَبْنَ	اِذْھَبَا	اِذْھَبِی

ضَرَبَ یَضْرِبُ اِضْرِبْ تو مار

ضَرَبَ یَضْرِبُ	جمع	تثنیہ	واحد
مخاطب مذکر	اِضْرِبُوْا	اِضْرِبَا	اِضْرِبْ
مخاطب مؤنث	اِضْرِبْنَ	اِضْرِبَا	اِضْرِبِی

رَجَعَ یَرْجِعُ اِرْجِعْ تو لوٹ

رَجَعَ یَرْجِعُ اِرْجِعْ	جمع	تثنیہ	واحد
مخاطب مذکر	اِرْجِعُوْا	اِرْجِعَا	اِرْجِعْ
مخاطب مؤنث	اِرْجِعْنَ	اِرْجِعَا	اِرْجِعِی

کَانَ یَکُوْنُ کُنْ تو ہو جا

کَانَ یَکُوْنُ	جمع	تثنیہ	واحد
مخاطب مذکر	کُوْنُوْا	کُوْنَا	کُنْ
مخاطب مؤنث	کُنَّ	کُوْنَا	کُوْنِی

اٰتٰی یُؤْتِیْ اٰتِ تو دے

اِتَّقٰی یَتَّقِی اِتَّقِ تو بچ

اٰتٰی یُؤْتِیْ	جمع	تثنیہ	واحد
مخاطب مذکر	اٰتُوْا	اٰتِیَا	اٰتِ
مخاطب مؤنث	اٰتِیْنَ	اٰتِیَا	اٰتِی

اِتَّقٰی یَتَّقِی	جمع	تثنیہ	واحد
مخاطب مذکر	اِتَّقُوْا	اِتَّقِیَا	اِتَّقِ
مخاطب مؤنث	اِتَّقِیْنَ	اِتَّقِیَا	اِتَّقِی

فعل نہی: وہ فعل جس میں کسی کام سے روکا جائے۔ فعل مضارع کے شروع میں لَا لگانے سے فعل نہی بن جاتا ہے اور آخری حرف پر وہی تبدیلی ہو جاتی ہے جیسے فعل امر میں۔

لَا تُؤْمِنُوْا نہ ایمان لاؤ تَکْفُرُ تم کفر کرتے ہو لَا تَکْفُرْ تم کفر نہ کرو۔

لَا تَحْزَنْ تو غم نہ کر

لَا تَنْکِحُوْا نکاح نہ کرو لَا تَکْتُمُوْا تم نہ چھپاؤ لَا تَلْبِسُوْا نہ ملاؤ

تذکیر و تانیث: وہ علامتیں جو انسان، حیوان، چیز یا جگہ کے مؤنث ہونے کو ظاہر کرتی ہے:

1. (ۃٌ) مُؤْمِنَةٌ مُسْلِمَةٌ عَلِيَّةٌ مَمْنُوْعَةٌ خَلِصَةٌ طَيِّبَةٌ

2. (ی آءُ) كُبْرٰى وُسْطٰى اُوْلٰى بِيْضَآءُ اَسْمَآءُ سَوْدَاءُ

3. جو مؤنث کے لئے مخصوص ہیں اُمٌّ اُخْتٌ بِنْتٌ اَرْضٌ نَارٌ لَيْلٌ

4. جسم کے وہ اعضاء جو جوڑے ہیں يَدٌ ہاتھ رِجْلٌ پاؤں اُذُنٌ کان عَيْنٌ آنکھیں

5. جگہوں کے نام شام مصر قریش مدینہ

تثنیہ:

فَرِيْقَيْنِ مَشْرِقَيْنِ صَالِحَيْنِ بَحْرَيْنِ رَسُوْلَانِ

يَدَانِ جَنَّتَانِ جَنَّتَيْنِ شَفَتَيْنِ (ہونٹ)

وَالِدَيْنِ صَالِحَانِ زَوْجَانِ بُرْهَانَانِ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُوْنَ
		ـَانِ	ـُوْنَ
	مُسْلِمًا	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمِيْنَ
		ـَيْنِ	ـِيْنَ
	مُسْلِمٍ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمِيْنَ
مؤنث	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَاتٌ
		ـَتَانِ	ـَاتٌ
	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَاتٍ
		ـَتَيْنِ	ـَاتً
	مُسْلِمَةٍ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَاتٍ

جمع سالم: جس میں واحد کے اصلی حروف جوں کے توں برقرار رہتے ہیں جمع بنانے کے لئے 'یْنَ یا وْنَ' کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے وَارِثُوْنَ

ذَاكِرِيْنَ مُفْسِدِيْنَ رَاجِعُوْنَ سَاجِدِيْنَ كَافِرُوْنَ نَاظِرِيْنَ مُجَاهِدِيْنَ صَالِحِيْنَ رَاجِعُوْنَ نَاصِحُوْنَ حَامِلِيْنَ

مؤنث کے لئے 'اتٌ یا اتٍ' لگاتے ہیں مُؤْمِنَاتٌ ذَاكِرَاتٍ اَلْقَانِتَاتُ مُحْكَمَاتٌ اَلنَّازِعَاتِ حَسَنَاتٌ طَيِّبَاتٌ

صَلَوٰتٍ مُحْسِنَاتٍ اُمَّهَاتٌ مَعْدُوْدَاتٍ ذُرِّيَاتٍ خَاشِعَاتٌ خُطُوَاتٍ مُبَشِّرَاتٍ سَيِّئَاتٍ بَرَكَاتٌ عِبَادَاتٌ

جمع مکسّر : جس میں واحد کی اصل شکل برقرار نہ رہے۔ جمع مکسّر مؤنث سمجھی جاتی ہے چاہے مذکر ہی کیوں نہ ہو اَخْبَارٌ رِجَالٌ (کئی مرد مؤنث ہے)

اِبْنٌ اَبْنَاءٌ	بیٹا	اٰيَةٌ اٰيَاتٌ	نشانی	اِمَامٌ اَئِمَّةٌ	سردار	كُفَّارٌ صُدُوْرٌ
صَاحِبٌ اَصْحَابٌ	رفیق	زَوْجٌ اَزْوَاجٌ	جوڑا	اِسْمٌ اَسْمَاءٌ	نام	
دَارٌ دِيَارٌ	گھر	قَوْلٌ اَقَاوِيْلٌ	قول	مَالٌ اَمْوَالٌ	مال	اَطْفَالٌ اٰبَآءٌ
عَيْنٌ عُيُوْنٌ	چشمہ	رَسُوْلٌ رُسُلٌ	رسول	سَبِيْلٌ سُبُلٌ	راستہ	اَغْنِيَآءُ
قِنْطَارٌ قَنَاطِيْرٌ	مال	قَرْيَةٌ قُرًى	بستی	قَلْبٌ قُلُوْبٌ	دل	

اِنَّ الۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡقٰنِتِیۡنَ وَالۡقٰنِتٰتِ

۳۶۔ یقیناً مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں

وَالصّٰدِقِیۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِیۡنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالۡخٰشِعِیۡنَ وَالۡخٰشِعٰتِ

اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں

وَالۡمُتَصَدِّقِیۡنَ وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِیۡنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالۡحٰفِظِیۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ

اور صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور

وَالۡحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِیۡنَ اللّٰهَ كَثِیۡرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةً

حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان سب کے لئے مغفرت

وَّاَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۳۶﴾ اور اجرِ عظیم تیار کئے ہوئے ہیں۔ [الاحزاب 33:36]

اسم فاعل: کام کرنے والے کے نام کو اسم فاعل کہتے ہیں۔

كَاتِبٌ لکھنے والا ظَالِمٌ ظالم نَاصِرٌ مددگار

فَاعِلٌ فعل کرنے والا

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُوْنَ
مؤنث	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ

اسم مفعول: وہ اسم جس پر فعل واقع ہو۔ مَبْعُوْثٌ

جسے اُٹھایا جائے مَذْكُوْرٌ جس کا ذکر ہو مَغْضُوْبٌ جس پر غضب نازل ہو مَفْعُوْلٌ جس پر فعل واقع ہو

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ
مؤنث	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ

صفت مشبہ: کام کرنے والے کا نام جس میں فعل کثرت کے ساتھ اور بار بار صادر ہو۔ عَلِیْمٌ بہت جاننے والا

نَصِیْرٌ بہت مدد کرنے والا رَحِیْمٌ بہت رحم کرنے والا

فَعِیْلٌ بہت فعل کرنے والا۔ اس کے اور بھی اوزان ہیں

جیسے: فَعْلَانٌ فَعَّالٌ فَعُولٌ فَعِیْلَةٌ فَعَائِلُ

	جمع	تثنیہ	واحد
مذکر	نَصِیْرُوْنَ	نَصِیْرَانِ	نَصِیْرٌ
مؤنث	نَصِیْرَاتٌ	نَصِیْرَتَانِ	نَصِیْرَةٌ

اسم تفضیل: جو دو چیزوں کے درمیان برتری ظاہر کرے۔ اَصْدَقُ زیادہ سچّا

اَصْغَرُ چھوٹا اَقْرَبُ زیادہ نزدیک اَکْرَمُکُمْ زیادہ عزت والا

اَرْحَمُ زیادہ رحم کرنے والا

اَفْعَلُ

اعراب: عربی میں زیر زبر پیش کو حرکت کہتے ہیں لیکن لفظ کے آخری حرف پر حرکات کو اعراب کہتے ہیں جو بعض حالات میں تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ داؤد نے جالوت کو قتل کیا یہاں فاعل داؤد کی دال پر پیش ہے اور مفعول جالوت کی تا پر زبر۔ پیش والی صورت کو رفع، زبر والی صورت کو نصب اور زیر والی کو جرّ کہتے ہیں ۔ اعراب تبدیل کرنے سے مطلب بدل جاتا ہے جیسے قَتَلَ دَاوٗدَ جَالُوْتُ میں جالوت پر پیش ہے اس لئے وہ قاتل ہے اور داؤد مقتول۔ اسم کی اصلی حالت رفعی ہوتی ہے جب کوئی اسم حرف جرّ کے بعد آئے زیر والا ہوگا مِنَ الْكِتَابِ

مبنی: وہ اسم جن پر اعراب نہیں آتے ۱۔اسم ضمیر اَنَا نَحْنُ اَنْتَ ۲۔اسم اشارہ هٰذَا ذَالِكَ ۳۔اسم موصولہ اَلَّذِی اَلَّتِی ۴۔اسم استفہام مَنْ كَيْفَ

مرفوعات (رفعی حالت): ۱۔ جملے کے ضروری اجزا مبتدا اور خبر جیسے اَللّٰہُ بَصِیْرٌ، اَللّٰہُ اَحَدٌ یہاں اللہ مبتدا ہے اور بصیرٌ احدٌ خبر ہے ۲۔ فاعل جیسے فَتَحَ اللّٰہُ، قَالَ الْمَلَائِکَۃُ، مُسْلِمَانِ، مُسْلِمَتَانِ، مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمَاتٌ ۳۔ کَانَ وغیرہ کا اسم کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا ۴۔ اِنَّ کی خبر اِنَّ اَللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ

منصوبات (نصبی حالت): ۱۔ مفعول اِسْتَوْقَدَ نَارًا، مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ، خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ، مُسْلِمَاتٍ مُسْلِمَیْنِ مُسْلِمِیْنَ ۲۔ اِنَّ کا اسم اِنَّ اللّٰہَ ۳۔ کَانَ کی خبر کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا

مجرورات (حالت جرّ): ۱۔ حرف جرّ کے ساتھ لِلّٰہِ بِقَوْمٍ لِغُلَامَیْنِ بِالْمُتَّقِیْنَ

۲۔ مضاف الیہ کِتَابَ اللّٰہِ، قَوْمُ نُوْحٍ، رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ، خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ

مرکب

- مرکب مفید
  - جملہ اسمیہ
  - جملہ فعلیہ
- مرکب ناقص
  - مرکب توصیفی
  - مرکب اضافی
  - مرکب اشاری
  - مرکب جاری

مرکب: دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعے کو کہتے ہیں۔

مرکب مفید وہ ہے جس سے بات پوری ہو جائے جیسے اَللّٰهُ خَبِيْرٌ یعنی اللہ باخبر ہے

مرکب ناقص ایسا جملہ ہے جو پوری بات نہ بتا سکے۔ جیسے عَذَابٌ اَلِيْمٌ دردناک عذاب

مرکب جاری: پہلا جز حرف جار ہو

جملہ اسمیہ: اس کا پہلا جز اسم ہوتا ہے جیسے اَللّٰهُ عَظِيْمٌ اللہ عظمت والا ہے۔ پہلے جز کو مبتدا کہتے ہیں اور دوسرے کو خبر مبتدا عموماً معرفہ ہوتا ہے اور خبر نکرہ مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ (محمدؐ رسول ہیں) اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے)

[اِنَّ کی وجہ سے زبر ہے]

جملہ فعلیہ: وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو

مرکب اشاری: جس کا پہلا جز اسم اشارہ ہو ذَالِكَ الْكِتَابُ

مرکب اضافی: جس میں پہلا جزو 'مضاف' دوسرے جزو 'مضاف الیہ' کی طرف منسوب ہو۔ مضاف پر (ال) اور تنوین نہیں آتی اور نون اعرابی گر جاتا ہے۔ مضاف الیہ کے آخری حرف پر ہمیشہ زیر ہوتی ہے (حالت جرّ)۔ اردو میں یہ نسبت 'کا، کے، کی' سے ظاہر ہوتی ہے۔

بَيْتُ اللّٰهِ اللہ کا گھر سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ کا راستہ مَلِكِ النَّاسِ انسانوں کا مالک لِسَانَ صِدْقٍ سچ کی زبان ذُوْ عِلْمٍ علم والا

قُرَّةُ عَيْنٍ انکھوں کی ٹھنڈک عَبْدُ اللّٰهِ (عَبْدٌ) مضاف ہے اس لئے تنوین پیش ہوگئی مُقِيْمُوا الصَّلٰوةِ نماز قائم کرنے والے

(مُقِيْمُوْنَ سے نون اعرابی گر گیا) يَدَآ أَبِى لَهَبٍ ابولہب کے دونوں ہاتھ (يَدَانِ سے نون اعرابی گر گیا)

مرکب توصیفی: جس میں دوسرا حصہ پہلے حصے کی صفت بیان کرے۔ موصوف اور صفت کے عدد، تانیث، معرفہ اور اعراب ایک سے ہوتے ہیں۔ مرکب توصیفی جملہ اسمیہ کا حصہ ہوتا ہے۔ اَللّٰهُ الْوَاحِدُ واحد اللہ اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام

عَمَلًا صَالِحًا عمل صالحہ قَرْضًا حَسَنًا قرضہ حسنہ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا مقامِ محمود حَيٰوةٌ طَيِّبَةٌ حیات طیبہ

موصوف غیر عاقل کی جمع ہو تو صفت واحد مؤنث ہوگی۔ اَنْهَارٌ جَارِيَةٌ

حرف وہ لفظ ہے جو اپنا مفہوم دینے کے لئے اسم یا فعل کا محتاج ہو

حروف کی اقسام:

حروف استفہام: هَلْ أ

حروف تصدیق: بَلٰی نَعَمْ

حروف تنبیہ: هَا اَلَا اَمَا

حروف مستقبل: سَ سَوْفَ

حروف تشبیہ: كَ كَاَنَّ

حروف ندا: يَا اَیْ أ

حروف مشبہ بفعل: اِنَّ اَنَّ لَكِنَّ كَاَنَّ لَيْتَ لَعَلَّ

حروف عطف: وَ فَ ثُمَّ اَوْ لٰكِنْ

حروف نفی: مَا لَا لَمْ لَمَّا لَنْ

حروف شرط: اِنْ لَوْ

حروف استثنا: اِلَّا

حروف جرّ جو اپنے سے اگلے لفظ کو زیر دیتے ہیں: مِنْ اِلٰی عَنْ بِ عَلٰی

حرف جار [جو کسی اسم سے پہلے آ کر اسے زیر دیتے ہیں]

بِ	ساتھ، باوجہ	بِالْقَلَمِ	[قلم کے ساتھ]
و	قسم	وَالْعَصْرِ	[زمانے کی قسم]
تَ	قسم	تَاللّٰهِ	[اللّٰہ کی قسم]
لِ	لئے، تاکہ	لِلّٰهِ	[اللّٰہ کے لئے]
مِنْ ، عَنْ	سے	مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	[مسجد الحرام سے]
كَ	مانند، کی طرح	كَالْاَنْعَامِ	[مویشیوں کی طرح]
عَلٰى	پر، اوپر	فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	[بعض پر]
فِي	میں، اندر	رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً	[دنیا میں]
اِلٰى	کی طرف، تک	اِلَى الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ	[مشرق کی طرف]
حَتّٰى	جب تک	هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ	یہ ہے طلوع فجر تک

حروف استفہام [سوالیہ] جو سوال کرنے کے لئے استعمال ہوں۔ ان میں بعض حروف ہیں اور بعض اسم

حروف استفہام دو ہیں:
هَلْ اور أ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ	کیا تُو نہیں جانتا کہ تیرے ربّ نے ہاتھی والوں سے کیا سلوک کیا؟
اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ	کیا وہ اُونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے پیدا کئے گئے؟
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ	کیا تجھے مدہوش کردینے والی (ساعت) کی خبر پہنچی ہے؟
هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿٩٠﴾	کیا تم جانتے ہو جو تم نے یوسف اور اس کے بھائی سے کیا تھا جب تم جاہل لوگ تھے۔

اَلَا = اَ + لَا
کیا نہیں

اَلَمْ = اَ + لَمْ
کیا نہیں

اسماء استفہام [سوالیہ] جوسوال کرنے کے لئے استعمال ہوں۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ	کون ہے جو اس کے حضور شفاعت کرے
مَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ	تجھے کیا سمجھائے کہ قدر کی رات کیا ہے
مَتٰی نَصْرُ اللّٰهِ	اللّٰہ کی مدد کب آئے گی
یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ	اُس دن فرار کی راہ کہاں ہے؟
کَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ	تیرے ربّ نے کیسا سلوک کیا؟
کَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ	تم زمین میں گنتی کے کتنے سال رہے؟
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ	پس تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے
یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰهَا	وہ تجھ سے سوال کرتے ہیں قیامت کب آئے گی

عَمَّ = عَنْ + مَا
کس بارے میں

لِمَا = لِ + مَا
کس کے لئے

مِمَّا = مِنْ + مَا
کس چیز سے

فِیْمَا = فِیْ + مَا
کس چیز میں

اَنّٰی کہاں سے، کیسے

حروف نَاصبہ [جو اگلے حرف (اسم) کو زبر دیتے ہیں]

اِنَّ بیشک (تاکید، جملے کے شروع میں آتا ہے) أَنَّ کہ (تاکید، جملے کے درمیان میں آتا ہے)

ضمائر کے ساتھ: اِنَّهُ، اِنَّهَا ، اِنَّكَ ، اِنَّنِی ، اِنَّنَا بھی آتا ہے کَأَنَّ گویا کہ (تشبیہ اور تاکید کے لئے آتا ہے)

لٰكِنَّ لیکن (غلط فہمی دور کرنے کے لئے) لَيْتَ کاش (آرزو اور تمنا کے اظہار کے لئے) لَعَلَّ شاید (امید اور توقع کے لئے)

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ [بیشک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے]

قَالَتْ كَاَنَّهُ هُوَ [اس نے کہا کہ یہ تو بالکل ویسا ہی ہے] اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ [خوب جان لو کے اللہ سخت سزا دینے والا ہے]

(اگر ان تین حروف کے ساتھ مَا لگ جائے تو زبر نہیں پڑے گی) جیسے: اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ [اللہ ہی اکیلا معبود ہے] (یہاں اللہ پر زبر نہیں ہے)

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (اَلْمُنٰفِقِيْنَ پر نصب ہے) لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا [کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا]

لَا تَدْرِىْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا [تجھے معلوم نہیں کہ شاید اللہ اس واقعہ کے بعد کچھ فیصلہ کرے]

حروف عطف [ملانے والے]

وَ [اور] اَوْ [یا] اِمَّا [یا، خواہ] اَمْ [یا] لَا [نہیں]

فَ [پھر] بَلْ [بلکہ] ثُمَّ [پھر] لٰکِنَّ [لیکن] حَتّٰی [جب تک]

ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ [پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے] مُوْسٰی وَ عِیْسٰی [موسیٰؑ اور عیسیٰؑ]

وَ لٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ [لیکن اللہ کا رسول ہے] سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ [جادوگر یا مجنون]

اِمَّا شَاکِرًا وَّ اِمَّا کَفُوْرًا [یا تو وہ شکر گزار ہے اور یا وہ ناشکرا] قَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ [قریب یا بعید]

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا [بلکہ تم مقدم کرتے ہو دنیاوی زندگی کو] اَلْجِنُّ وَ الْاِنْسُ [جن اور انس]

مَعَ ساتھ	وَ توَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ [ابرار کے ساتھ]
ذُوْ، ذَا والا	ذُوْ رَحْمَةٍ رحمت والا
ذَاتِ والی	ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ [ٹھہرنے والی، چشمے والی]
اِذْ، اِذَا جب	ذُوْ الْجَلَالِ جلال والا،
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ [اور جب ان سے کہا جائے کہ]	مَا نہیں وَمَا قَتَلُوْا [اور نہیں قتل کیا]
مَا جو	لَيْسَ نہیں اَلَيْسَ اللهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ	[کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے]

اِنْ اگر اِنْ تَنْصُرُوْا اللّٰہَ یَنْصُرُکُمْ

[اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کریگا]

لَوْ اگر وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰہُ بِھَا

[اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان نشانوں کے ساتھ بلند کر دیتے]

مَنْ جو وَلَہُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

[اور اسی کے ہیں جو آسمانوں میں ہیں]

اِلَّا سوائے وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ

[اور نہیں ہیں محمد ﷺ سوائے ایک رسول کے]

یَا اے یَا اٰدَمُ اُسْکُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ

[اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں ٹھہرو]

اَنْ کہ، اَلَا خبردار

نَعَمْ ہاں ، بَلٰی ہاں

ضمیر: وہ اسم جو کسی اسم کی نمائندگی کرے ۔ **ضمیر منفصلّہ** : وہ ضمیر جو جڑی ہوئی نہیں ہو۔

واحد	تثنیہ	جمع	ضَمَائِرُ مُنْفَصِلَّہ
هُوَ وہ ایک مرد	هُمَا وہ دو مرد	هُمْ وہ سب مرد	غائب مذکر
هِيَ وہ ایک عورت	هُمَا وہ دو عورتیں	هُنَّ وہ سب عورتیں	غائب مؤنث
اَنْتَ تو ایک مرد	اَنْتُمَا تم دونوں مرد	اَنْتُمْ تم سب مرد	مخاطب مذکر
اَنْتِ تو ایک عورت	اَنْتُمَا تم دونوں عورتیں	اَنْتُنَّ تم سب عورتیں	مخاطب مؤنث
اَنَا میں	نَحْنُ ہم سب	نَحْنُ ہم سب	متکلم مذکر و مؤنث

اَنَا يُوْسُفُ
[میں یوسف ہوں]

هُوَ اللّٰهُ
[وہ اللہ ہے]

اَنَا بَشَرٌ
[میں انسان ہوں]

هُنَّ لِبَاسٌ
[وہ عورتیں لباس ہیں]

اَنْتُمْ لِبَاسٌ
[تم مرد لباس ہو]

نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ [ہم اصلاح کرنے والے ہیں] اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ [جب وہ دونوں غار میں تھے]

ضمیر وہ ضمیر جو لفظ کے ساتھ جڑی ہوئی ہو۔ یہ ضمائر اسم فعل اور حرف تینوں کے ساتھ آتے ہیں۔

واحد	تثنیه	جمع	ضمیر متصلہ
هٗ اُس مرد کا	هُمَا اُن دو مردوں کا	هُمْ اُن سب مردوں کا	غائب مذکر
هَا اس ایک عورت کا	هُمَا اُن دو عورتوں کا	هُنَّ اُن سب عورتوں کا	غائب مؤنث
كَ تجھ ایک مرد کا	كُمَا تم دو مردوں کا	كُمْ تم سب مردوں کا	مخاطب مذکر
كِ تو ایک عورت کا	كُمَا تم دو عورتوں کی	كُنَّ آپ سب عورتوں	مخاطب مؤنث
يْ میرا میری	نَا ہمارا ہماری	نَا ہمارا ہماری	متکلم مذکر و مؤنث

اسم کے ساتھ:

رَبٌّ + هٗ = رَبُّهٗ [اس کا رب]

اِثْمٌ + هُمَا = اِثْمُهُمَا [ان دو مردوں کا گناہ]

اَعْمَالُهُمْ [اُن کے اعمال]

اَعْمَالُكُمْ [تمہارے اعمال]

بُيُوْتِكُنَّ [تم عورتوں کے گھر

اَهْلِيْ [میرے گھر والے]

فعل کے ساتھ: شَكَرَ [اُس نے شکر کیا] (یہاں ضمیر پوشیدہ ہے) نَصَرْتُ [میںنے مدد کی] (یہاں تُ ضمیر ہے) جَعَلْنَا [ہم نے بنایا] (نَا ضمیر ہے) عَلَّمْتَنَا [تو نے سکھایا ہمیں]

نَشْكُرُكُمْ [ہم نے شکر کیا تیرا] (یہاں كُمْ ضمیر ہے) . رَزَقْنٰهُمْ [ہم نے رزق دیا اُنہیں] . خَلَقَكُمْ [اُس نے تخلیق کیا تمہیں] فَاَنْجَيْنٰكُمْ [پھر نجات دی ہم نے تم کو]

حرف جار کے ساتھ:

لِ	فِیْ	مِنْ	عَلٰی	بِ	عَنْ	اِلٰی	
لَهٗ	فِيْهِ	مِنْهُ	عَلَيْهِ	بِهٖ	عَنْهُ	اِلَيْهِ	هٗ
لَهُمَا	فِيْهِمَا	مِنْهُمَا	عَلَيْهِمَا	بِهِمَا	عَنْهُمَا	اِلَيْهِمَا	هُمَا
لَهُمْ	فِيْهِمْ	مِنْهُمْ	عَلَيْهِمْ	بِهِمْ	عَنْهُمْ	اِلَيْهِمْ	هُمْ
لَهَا	فِيْهَا	مِنْهَا	عَلَيْهَا	بِهَا	عَنْهَا	اِلَيْهَا	هَا
لَهُنَّ	فِيْهِنَّ	مِنْهُنَّ	عَلَيْهِنَّ	بِهِنَّ	عَنْهُنَّ	اِلَيْهِنَّ	هُنَّ
لَكَ	فِيْكَ	مِنْكَ	عَلَيْكَ	بِكَ	عَنْكَ	اِلَيْكَ	كَ
لَكُمَا	فِيْكُمَا	مِنْكُمَا	عَلَيْكُمَا	بِكُمَا	عَنْكُمَا	اِلَيْكُمَا	كُمَا

لَهٗ	اُس کے لئے
فِيْهِ	اُس میں
اِلَيْهِ	اُس کی طرف
عَنْهُمَا	اُن دونوں سے
عَنْهَا	اُس سے (مؤنث)
عَلَيْكَ	تجھ پر
لَكُمْ	تم سب کے لئے
عَلَيْكُمْ	تم سب پر
مِنِّیْ	مجھ سے

حرف جار کے ساتھ:

لِ	فِیْ	مِنْ	عَلٰی	بِ	عَنْ	اِلٰی	
لَکُمْ	فِیْکُمْ	مِنْکُمْ	عَلَیْکُمْ	بِکُمْ	عَنْکُمْ	اِلَیْکُمْ	کُمْ
لَكِ	فِیْكِ	مِنْكِ	عَلَیْكِ	بِكِ	عَنْكِ	اِلَیْكِ	كِ
لَکُنَّ	فِیْکُنَّ	مِنْکُنَّ	عَلَیْکُنَّ	بِکُنَّ	عَنْکُنَّ	اِلَیْکُنَّ	کُنَّ
لِیْ	فِیَّ	مِنِّیْ	عَلَیَّ	بِیْ	عَنِّیْ	اِلَیَّ	یَ
لَنَا	فِیْنَا	مِنَّا	عَلَیْنَا	بِنَا	عَنَّا	اِلَیْنَا	نَا

عَلَیْنَا ہم پر

اِلَیْنَا ہماری طرف

اِلَیَّ میری طرف

لَكَ تیرے لئے

عَلَیْهِ اُس پر

اِیَّایَ مجھ ہی کو

اِیَّاكَ تجھ ہی کو

اِیَّاکُمَا تم دونوں ہی کو

اِیَّاکُنَّ تم سب کو مؤنّث

اِیَّاهَا اُسی کو مؤنث

اِیَّاهُمْ اُن سب ہی کو

اِیَّانَا ہم سب ہی کو

اِیَّاكِ تم ہی کو مؤنث

ابواب فعل ثلاثی مزید: ثلاثی مجرد کے تین حروف والے مادّہ (فعل) میں اضافہ کر کے (جیسے اَفْعَلَ ، تَفَعَّلَ) معنوں میں تبدیلی لائی جاتی ہے۔
جیسے عَلِمَ اُس نے سیکھا، عَلَّمَ اُس نے دوسرے کو سکھایا، تَعَلَّمَ اُس نے علم حاصل کیا

باب	ماضی	مضارع	مصدر	امر	فاعل	مفعول	مجہول	معنے	ثلاثی مجرد
اِفْعَالٌ	اَرْسَلَ	يُرْسِلُ	اِرْسَالًا	اَرْسِلْ	مُرْسِلٌ	مُرْسَلٌ	اُرْسِلَ يُرْسَلُ	اس نے بھیجا	رَسَلَ
تَفْعِيلٌ	كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	تَكْذِيبًا	كَذِّبْ	مُكَذِّبٌ	مُكَذَّبٌ	كُذِّبَ يُكَذَّبُ	جھوٹا قرار دیا تَكْذِيبَةٌ	كَذَبَ
مُفَاعَلَةٌ	بَارَكَ	يُبَارِكُ	مُبَارَكَةٌ	بَارِكْ	مُبَارِكٌ	مُبَارَكٌ	يُبَارَكُ	اس نے برکت دی	بَرَكَ
اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتَجَابَ	يَسْتَجِيبُ	اِسْتِجَابَةٌ	اِسْتَجِبْ	مُسْتَجِيبٌ	مُسْتَجَابٌ	يُسْتَغْفَرُ	اس نے قبول کیا	جَابَ
تَفَاعُلٌ	تَعَاوَنَ	يَتَعَاوَنُ	تَعَاوُنًا	تَعَاوَنْ	مُتَعَاوِنٌ	مُتَعَاوَنٌ	تُعُووِنَ يُتَعَاوَنُ	دوسرے کے ساتھ تعاون کیا	عَانَ
تَفَعُّلٌ	تَوَكَّلَ	يَتَوَكَّلُ	تَوَكُّلًا	تَوَكَّلْ	مُتَوَكِّلٌ	مُتَوَكَّلٌ	تُوُكِّلَ يُتَوَكَّلُ	اس نے بھروسہ کیا	وَكَلَ
اِفْتِعَالٌ	اِتَّقٰى	يَتَّقِيْ	اِتِّقَاءً	اِتَّقِ	مُتَّقِيْ	مُتَّقًى		وہ بچا وہ ڈرا	وَقٰى
اِنْفِعَالٌ	اِنْقَلَبَ	يَنْقَلِبُ	اِنْقِلَابٌ	اِنْقَلِبْ	مُنْقَلِبٌ	مُنْقَلَبٌ	---	وہ پلٹ گیا	قَلَبَ

فعل کی اقسام

فعل ثلاثی

- **فعل ثلاثی مجرد**
  - **صحیح** (جس میں حروف علت نہ ہوں)
    - **سالم**
      - نَصَرَ يَنْصُرُ
      - فَتَحَ يَفْتَحُ
      - سَمِعَ يَسْمَعُ
      - ضَرَبَ يَضْرِبُ
      - حَسِبَ يَحْسِبُ
      - كَرُمَ يَكْرُمُ
    - **مہموز** (جس میں ہمزہ ہو)
      - **مہموز الفاء**: أَمَرَ يَأْمُرُ ، أَمِنَ يَأْمَنُ
      - **مہموز العین**: سَأَلَ يَسْئَلُ
      - **مہموز اللام**: قَرَأَ يَقْرَأُ
    - **مضعّف** (جس میں تکرار ہو)
      - ضَلَّ يَضِلُّ
      - مَدَّ يَمُدُّ
      - فَرَّ يَفِرُّ
  - **معتل** (جس میں حروف علت ہوں)
    - **مفرد**
      - **مثال**: وَصَلَ يَصِلُ ، وَسِعَ يُوْسَعُ ، وَرِثَ يَرِثُ ، يَقَنَ يَيْقَنُ
      - **اجوف**: قَالَ يَقُوْلُ ، بَاعَ يَبِيْعُ ، خَافَ يَخَافُ
      - **ناقص**: دَعَا يَدْعُوْ ، هَدٰى يَهْدِىْ
    - **مرکب**
      - **لفیف مفروق** (مثال + ناقص): وَقٰى يَقِىْ ، وَلٰى يَلِىْ
      - **لفیف مقرون** (اجوف + ناقص): رَأٰى يَرٰى
      - **مہموز ناقص**: أَتٰى يَأْتِىْ
      - **اجوف ناقص مضعّف**: حَيَّ يَحْيٰى
- **فعل ثلاثی مزید**

حروف علت

'واؤ' (و) 'یا' (ی) 'الف' (ا)

صرف صغیر: (مادّہ ماضی مضارع مصدر ماضی مجہول مضارع مجہول فاعل مفعول امر) مطلب:

مادّہ	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	فاعل	مفعول	امر	مطلب
فعل	فَعَلَ	يَفْعَلُ	فَعْلًا	فُعِلَ	يُفْعَلُ	فَاعِلٌ	مَفْعُوْلٌ	اِفْعَلْ	فعل کرنا
نصر	نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرًا	نُصِرَ	يُنْصَرُ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	اُنْصُرْ	مدد کرنا
فرر	فَرَّ	يَفِرُّ	فِرَارًا	فُرَّ	يُفَرُّ	فَآرٌّ	مَفْرُوْرٌ	فِرَّ	بھاگنا
ضلل	ضَلَّ	يَضِلُّ	ضَلَالَةً	ضُلَّ	يُضَلُّ	ضَآلٌّ	مَضْلُوْلٌ	ضِلَّ	بہکنا
مدد	مَدَّ	يَمُدُّ	مَدًّا	مُدَّ	يُمَدُّ	مَآدٌّ	مَمْدُوْدٌ	مُدَّ	دراز کرنا
اکل	اَكَلَ	يَأْكُلُ	اَكْلًا	اُكِلَ	يُؤْكَلُ	اٰكِلٌ	مَأْكُوْلٌ	كُلْ	کھانا
امر	أَمَرَ	يَأْمُرُ	اَمرًا	اُمِرَ	يُؤْمَرُ	اٰمِرٌ	مَأْمُوْرٌ	اُؤْمُرْ(مُرْ)	حکم دینا
اذن	أَذِنَ	يَأْذَنُ	اِذْنًا	أُذِنَ	يُؤْذَنُ	اٰذِنٌ	مَأْذُوْنٌ	اِيْذَنْ	اجازت دینا

بَثَّ	پھیلانا منتشر کرنا
بَرَّ	نیک ہونا
جَدَّ	عظمت والا ہونا
عَفَّ	بُری چیز سے بچنا
حَقَّ	موزون ہونا
عَزَّ	غالب آجانا
نَقُصُّ	ہم بیان کرتے ہیں
يَغُضُّوْا	نظریں بچائیں
خُذْ	پکڑلو
أَسِفَ	رنجیدہ ہونا

صرف صغیر: (مادّہ ماضی مضارع مصدر ماضی مجہول مضارع مجہول فاعل مفعول امر) **مطلب:**

مادّہ	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	فاعل	مفعول	امر	مطلب
سأل	سَأَلَ	يَسْأَلُ	سُؤَالًا	سُئِلَ	يُسْأَلُ	سَآئِلٌ	مَسْئُوْلٌ	سَلْ	پوچھنا
قرأ	قَرَأَ	يَقْرَأُ	قِرَاءَةٌ	قُرِئَ	يُقْرَأُ	قَارِئٌ	مَقْرُوْءٌ	اِقْرَأْ	پڑھنا
وعد	وَعَدَ	يَعِدُ	وَعْدًا	وُعِدَ	يُوْعَدُ	وَاعِدٌ	مَوْعُوْدٌ	عِدْ	وعدہ کرنا
وهب	وَهَبَ	يَهَبُ	وَهْبًا	وُهِبَ	يُوْهَبُ	وَاهِبٌ	مَوْهُوْبٌ	هَبْ	دینا، عطا کرنا
قول	قَالَ	يَقُوْلُ	قَوْلًا	قِيْلَ	يُقَالُ	قَآئِلٌ	مَقُوْلٌ	قُلْ	کہنا
خوف	خَافَ	يَخَافُ	خَوْفٌ	خِيْفَ	يُخَافُ	خَآئِفٌ	مَخُوْفٌ	خَفْ	ڈرنا
بيع	بَاعَ	يَبِيْعُ	بَيْعٌ	بِيْعَ	يُبَاعُ	بَائِعٌ	مَبِيْعٌ	بِعْ	بیچنا خریدنا
توب	تَابَ	يَتُوْبُ	تَوْبَةٌ	تِيْبَ	يُتَابُ	تَائِبٌ	مَتُوْبٌ	تُبْ	توبہ کرنا
دعو	دَعَا	يَدْعُوْ	دُعَاءٌ	دُعِيَ	يُدْعٰى	دَاعٍ	مَدْعُوٌّ	اُدْعُ	پکارنا

وَجَدَ يَجِدُ پانا

وَصَلَ يَصِلُ جوڑنا

وَصَفَ يَصِفُ تعریف کرنا

وَلَدَ يَلِدُ جننا

كَانَ يَكُوْنُ ہونا

كَادَ يَكَادُ قریب ہونا

فَازَ يَفُوْزُ کامیاب ہونا

عَاشَ يَعِيْشُ زندہ رہنا

ضَاءَ يَضُوْءُ روشن ہونا

صرف صغیر: (مادّہ	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	فاعل	مفعول	امر)	مطلب
اتی	اَتیٰ	یَأْتِیْ	اِتْیَانٌ	اُتِیَ	یُؤْتیٰ	اٰتٍ		اِئْتُوْا (جمع)	آنا
اتی	اٰتیٰ	یُؤْتِیْ	اِیْتَاءٌ	اُوْتِیَ	یُؤْتیٰ	مُؤْتٍ		اٰتِ	دینا
امن	اٰمَنَ	یُؤْمِنُ	اِیْمَانٌ	اُوْمِنَ	یُؤْمَنُ	مُؤْمِنٌ	مُؤْمَنٌ	اٰمِنْ	ایمان لانا
امن	اَمِنَ	یَأْمَنُ	اَمْنًا	اُمِنَ	یُؤْمَنُ	اٰمِنٌ	مَأْمُوْنٌ	اِیْمَنْ	امن میں آنا
نزل	اَنْزَلَ	یُنْزِلُ	اِنْزَالٌ	اُنْزِلَ	یُنْزَلُ	مُنْزِلٌ	مُنْزَلٌ	اَنْزِلْ	نازل کرنا
طوع	أَطَاعَ	یُطِیْعُ	اِطَاعَةٌ	اُطِیْعَ	یُطَاعُ	مُطِیْعٌ	مُطَاعٌ	اَطِعْ	فرمانبرداری
ضلل	أَضَلَّ	یُضِلُّ	اِضْلَالٌ	اُضِلَّ	یُضَلُّ	مُضِلٌّ	مُضَلٌّ	اَضْلِلْ	گمراہی
وفی	اَوْفیٰ	یُوْفِیْ	اِیْفَاءً	اُوْفِیَ	یُوْفیٰ	مُوْفٍ	مُوْفً	اَوْفِ	پورا کرنا

کُوْنِیْ	تو ہوجا	امر واحد مؤنث
اُدْعُ	تم دعوت دو	امر
کَذَّبَ	اُس نے جھٹلایا	ماضی
نَزَّلَ	اُس نے بتدریج اُتارا	
صَدَّقْتَ	تونے سچ کر دکھایا	ماضی
فَحَدِّثْ	پس تم بیان کرو	امر
یُعَلِّمُهٗ	وہ اسے سکھاتا ہے	مضارع
اَوْفُوْا	تم پورا کرو	امر جمع

صرف صغیر: (مادّہ ماضی مضارع مصدر ماضی مجہول مضارع مجہول فاعل مفعول امر)

مادّہ	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	فاعل	مفعول	امر	مطلب:
حیی	اَحْییٰ	یُحْیِی	اِحْیَاءً			مُحْیٍ	مُحْیًی	اَحْیِ	زندہ کرنا
نزل	نَزَّلَ	یُنَزِّلُ	تَنْزِیْلًا	نُزِّلَ	یُنَزَّلُ	مُنَزِّلٌ	مُنَزَّلٌ	نَزِّلْ	بتدریج اُتارنا
کذب	کَذَّبَ	یُکَذِّبُ	تَکْذِیْبًا	کُذِّبَ	یُکَذَّبُ	مُکَذِّبٌ	مُکَذَّبٌ	کَذِّبْ	جھوٹا قرار دینا
سبح	سَبَّحَ	یُسَبِّحُ	تَسْبِیْحًا	سُبِّحَ	یُسَبَّحَ	مُسَبِّحٌ	مُسَبَّحٌ	سَبِّحْ	پاکی بیان کرنی
جھد	جَاھَدَ	یُجَاھِدُ	جِھَادٌ	جُوْھِدَ	یُجَاھَدُ	مُجَاھِدٌ	مُجَاھَدٌ	جَاھِدْ	انتہائی کوشش
وقی	اِتَّقٰی	یَتَّقِیْ	اِتِّقَاءً	اُتُّقِیَ	یُتَّقٰی	مُتَّقٍ	مُتَّقًی	اِتَّقِ	بچنا
غفر	اِسْتَغْفَرَ	یَسْتَغْفِرُ	اِسْتِغْفَارًا	اُسْتُغْفِرَ	یُسْتَغْفَرُ	مُسْتَغْفِرٌ	مُسْتَغْفَرٌ	اِسْتَغْفِرْ	مغفرت چاہنا
عون	تَعَاوَنَ	یَتَعَاوَنُ	تَعَاوُنٌ	تُعُوْوِنَ	یُتَعَاوَنُ	مُتَعَاوِنٌ	مُتَعَاوَنٌ	تَعَاوَنْ	تعاون کرنا

قَالَ اُس نے کہا

قَالُوْا اُنہوں نے کہا

قَالَتْ اُس نے کہا مؤنث

قُلْنَ اُنہوں نے کہا مؤنث

قُلْتُ میں نے کہا

قُلْنَا ہم نے کہا

قِیْلَ اُسے کہا گیا

اَقُوْلُ میں کہوں گا

نَقُوْلُ ہم کہیں گے امر

قُلْ تم کہو

قُوْلُوْا تم سب کہو قُوْلِیْ تم کہو مؤنث امر

صرفِ صغیر: (مادّہ ماضی مضارع مصدر ماضی مجہول مضارع مجہول فاعل مفعول امر)

مطلب:

مادّہ	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	فاعل	مفعول	امر	مطلب
وکل	تَوَکَّلَ	یَتَوَکَّلُ	تَوَکُّلًا	یُتَوَکَّلُ	مُتَوَکِّلٌ	مُتَوَکَّلٌ	تَوَکَّلْ	بھروسہ کیا
ذکر	اِذَّکَّرَ	یَذَّکَّرُ	تَذَکُّرٌ		مُذَّکِّرٌ	مُذَّکَّرٌ	تَذَکَّرْ	نصیحت پکڑنا
وفی	تَوَفّٰی	یَتَوَفّٰی	تَوَفٍّ		مُتَوَفٍّ	مُتَوَفًّی	تَوَفَّ	وفات دینا
جمع	اِجْتَمَعَ	یَجْتَمِعُ	اِجْتِمَاعٌ		مُجْتَمِعٌ	مُجْتَمَعٌ	اِجْتَمِعْ	جمع ہونا
جبی	اِجْتَبٰی	یَجْتَبِی	اِجْتِبَاءً		مُجْتَبٍ	مُجْتَبًی	اِجْتَبِ	برگزیدہ ہونا
قلب	اِنْقَلَبَ	یَنْقَلِبُ	اِنْقِلَابٌ		مُنْقَلِبٌ	مُنْقَقَلَبٌ	اِنْقَلِبْ	پلٹنا

اَقَامَ	اُس نے کھڑا کیا
اَخْرَجَ	اُس نے نکالا
اَبْصَرَ	اُس نے دکھایا
اَسْلَمَ	اُس نے تسلیم کیا
اَغْنٰی	اُس نے مالدار کردیا
اَظْلَمَ	اندھیرا چھا گیا
فَاسْعَوْا	دوڑو (سَعٰی) امر
تَرٰی	تو نے دیکھا (رَأٰی)

جمال وحسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے
(دُرِّ ثمین)

صرف صغیر: مادّہ	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	فاعل	مفعول	امر	مطلب
رضی	رَضِيَ	يَرْضٰى	رِضَآءً	رُضِيَ	يُرْضٰى	رَاضٍ	مَرْضِيٌّ	اِرْضَ	راضی ہونا
هدی	هَدَى	يَهْدِيْ	هِدَايَةً	هُدِيَ	يُهْدَى	هَادٍ	مَهْدِيٌّ	اِهْدِ	راہ نمائی
خشی	خَشِيَ	يَخْشٰى	خَشْيَةً	خُشِيَ	يُخْشٰى	خَاشٍ	مَخْشِيٌّ	اِخْشَ	ڈرنا
وقی	وَقٰى	يَقِيْ	وِقَايَةً	وُقِيَ	يُوْقٰى	وَاقٍ	مَوْقِيٌّ	قِ	محفوظ رکھنا
وضع	وَضَعَ	يَضَعُ	وَضْعًا	وُضِعَ	يُوْضَعُ	وَاضِعٌ	مَوْضُوْعٌ	ضَعْ	قائم کرنا
وقع	وَقَعَ	يَقَعُ	وُقُوْعًا	وُقِعَ	يُوْقَعُ	وَاقِعٌ	مَوْقُوْعٌ	قَعْ	واقع ہونا
ودع	وَدَعَ	يَدَعُ	وَدْعًا	وُدِعَ	يُوْدَعُ	وَادِعٌ	مَوْدُوْعٌ	دَعْ	چھوڑ دینا
وسع	وَسِعَ	يَسَعُ	وَسْعٌ					سَعْ	وسیع ہونا

تَابَ يَتُوْبُ	توبہ کرنا
تَلَا يَتْلُوْ	پیچھے چلنا
خَلَا يَخْلُوْ	اکیلا ہونا
دَنَا يَدْنُوْ	نزدیک ہونا
بَغٰى يَبْغِيْ	اعتدال سے ہٹنا
جَزٰى يَجْزِيْ	پورا بدلہ دینا
شَفٰى يَشْفِيْ	بیماری دور کرنا
كَفٰى يَكْفِيْ	کافی ہونا
سَعٰى يَسْعٰى	تیزی دکھانا
رَمٰى يَرْمِيْ	پھینکنا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ [رَحِمَ : اس نے رحم کیا] سے فَعَلَانٌ اور فَعِيْلٌ کے وزن پر مبالغہ کے صیغے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سوائے سورۃ توبہ کے ہر سورۃ کی پہلی آیت ہے۔ فَعَلَانٌ غلبہ اور کثرت پر دلالت کرتا ہے اور فَعِيْلٌ تکرار پر یعنی بار بار رحم کرنے پر۔

الٓمّٓ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳﴾

(أَنَا اللّٰهُ أَعْلَمُ) یہ (کامل) کتاب ہے نہیں کوئی شک جس میں ہدایت ہے لئے متّقین کے لئے

الٓمّٓ میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ حروف مقطّعات: یہ چودہ حروف ہیں جو پانچ کی تعداد تک (۲۹) سورتوں کے شروع میں بیان ہوئے ہیں

'ذَالِكَ' اسم اشارہ بعید ہے اور 'وہ' کے معنے میں آتا ہے لیکن یہاں اس کتاب کی شان کی بلندی کے اظہار کے لئے 'یہ' کے معنے لئے گئے ہیں. اگر 'وہ' کے معنے لئے جائیں تو مطلب ہوگا وہ کتاب جو مکمل ہے، حقیقی ہے، جس کا وعدہ گزشتہ انبیاء کو دیا گیا تھا اسم اشارہ: جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے

جیسے هٰذَا یہ ایک ذٰلِكَ وہ ایک هٰذِهٖ یہ ایک (مؤنث) تِلْكَ وہ ایک (مؤنث) هٰؤُلَاءِ یہ سب اُولٰٓئِكَ وہ سب هٰذَانِ یہ دونوں

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲

اَلْکِتَابُ مادّہ کتب سے کِتَابٌ اسم بنا ہے۔ کَاتِبٌ لکھنے والا، مَکْتُوْبٌ جو لکھی گئی۔ جب کسی خاص چیز، جگہ یا صفت کا ذکر کرنا ہو تو شروع میں ال لگا دیتے ہیں اور آخر میں تنوین کی جگہ پیش۔ کِتَابٌ یعنی کوئی کتاب۔ اَلْکِتَابُ 'خاص کتاب The Book

لَا رَیْبَ: اس میں کوئی شک نہیں۔ ریب کے معنے ہیں بلا دلیل کوئی بات کہنا یا محض وہم کی بنا پر الزام لگانا اور اس کی سچائی پر شبہ کرنا۔ ریب اس شک کو نہیں کہتے جو علم کی زیادتی کا موجب ہوتا ہو اور تحقیق میں ممد ہو بلکہ اس شک کو کہتے ہیں جو تعصّب یا بدظنّی کی وجہ سے ہو اور سچائی سے محروم کر دے، اضطراب اور بے چینی پیدا کرے۔ ریب رَابَ یَرِیْبُ رَیْبٌ (ماضی مضارع مصدر) لا یہاں نفی جنس ہے یعنی ہر قسم کے ریب کی نفی

فِیْهِ : اس میں [فِیْ + ہِ] فِیْ یعنی 'میں' حرف جار ہے۔(مثلاً: بِ ساتھ، عَلٰی پر، مِنْ سے، اِلٰی طرف)

ہِ یعنی 'اس' ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔('فی زمانہٖ' یعنی زمانے میں) ضمیر وہ لفظ ہے جو کسی نام کی جگہ آئے۔(اردو میں جیسے ہم، وہ، تم، میں وغیرہ)

مثالیں: فِیْھَا اس میں (مؤنث)، فِیْھِمَا ان دونوں میں، فِیْھِمْ ان سب میں، فِیْکُمْ تم میں، فِیْنَا ہم میں، فِیْھِنَّ ان سب میں (مؤنث)

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٢﴾

هُدًی : ہدایت. مادّہ (ھ د ی) سے اسم۔اس کے بنیادی معنی ہیں: نمایاں اور روشن ہونا، ہدایت،

سیدھا راستہ، راہنما، تحفہ بھیجنا (جو بغیر معاوضے کے دیا جاتا ہے) یعنی هُدًی کے معنے سیدھی راہ دکھانے،

اس پر چلانے اور منزل مقصود تک پہنچانے کے ہیں۔

هَدٰی یَهْدِیْ هُدًی هِدَایَةٌ (ماضی،مضارع،مصدر) هَادِیٌ (اسم فاعل) ہدایت دینے والا۔مَهْدِیٌ (اسم مفعول)

ہدایت یافتہ لِلْمُتَّقِیْنَ : متّقیوں کے لئے لِ حرف جار ہے جس کے معنے ہیں کے لئے۔ جیسے لِلّٰهِ اللہ کے لئے۔

مُتَّقِیْنَ تقویٰ اختیار کرنے والے (جمع فاعل مُتَّقِیٌ) اللہ سے ڈرنے والے۔ وقی سے وَقٰی یَقِیْ وِقَایَةٌ احتیاط

حفاظت کا ذریعہ، ڈھال وَاقٍ بچانے والا اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتِّقَاءً (باب افتعال) پرہیز کرنا۔

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ۟ۙ
وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں	غائب پر	اور وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور اس سے جو	رزق دیا ہم نے اُنہیں	وہ خرچ کرتے ہیں

الَّذِيْنَ : وہ لوگ جو [اسم موصولہ جمع، مذکر غائب کا صیغہ ہے] اسم موصولہ: یہ اپنے بعد ایک جملے کا تقاضا کرتا ہے جو اس سے مل کر پورے معنے دیتا ہے اس جملے کو اس کا صلہ کہتے ہیں۔

الَّذِیْ خَلَقَكَ میں خَلَقَكَ صلہ ہے جیسے الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا میں اٰمَنُوْا صلہ ہے۔

دیگر مثالیں: اَلَّذِیْ جو ایک مرد اَلَّتِیْ جو ایک عورت اَللَّاتِیْ جو سب عورتیں (عمومی معنے: جو، جس، جن، جسکا)

يُؤْمِنُوْنَ : ایمان لاتے ہیں [اٰمَنَ سے فعل مضارع جمع مذکر غائب باب افعال]

[بنیادی معنے: تصدیق کرنا، سرِ تسلیم خم کرنا، بیخوفی اور اطمنان میں آنا] اٰمَنَ وہ ایمان لایا [فعل ماضی واحد غائب]

اٰمَنُوْا وہ ایمان لائے [ماضی جمع غائب] يُؤْمِنُ وہ ایمان لاتا ہے، لائے گا [فعل مضارع واحد غائب]

اٰمَنْتُ میں ایمان لایا [واحد متکلم] اٰمَنَّا ہم ایمان لائے [جمع متکلم]

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾
وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	غائب پر	اور وہ	قائم کرتے ہیں	نماز	اور اس سے جو	رزق دیا ہم نے اُنہیں	وہ خرچ کرتے ہیں

بِالْغَيْبِ : غائب پر بِ حرف جار ہے، معنے پر، ساتھ، بسبب۔ غَيْبٌ : چھپی ہوئی، اَن دیکھی۔اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ کہیں موجود ضرور ہو لیکن حواس ظاہری سے پتہ نہ چلے۔وہمی امور کے لئے نہیں بلکہ حقیقی اور ثابت شدہ چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ غَابَ يَغِيْبُ غَيْباً

الصَّلٰوةَ : اسلامی نماز، دعا[صلو یاصلی (لکڑی کو گرم کرکے سیدھا کرنا) سے صَلّٰى يُصَلِّيْ صَلَاةٌ و صَلٰوةٌ

يُقِيْمُوْنَ : وہ قائم کرتے ہیں [مضارع جمع غائب]۔ قَامَ قوم (وہ کھڑا ہوا) ماضی واحد غائب] سے

اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةٌ (باب افعال)

اَقَامَ اس نے قائم کیا [ماضی] يُقِيْمُ وہ قائم کرتا ہے، کرے گا [مضارع واحد غائب]

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿٤﴾

وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں غائب پر اور وہ قائم کرتے ہیں نماز اور اس سے جو رزق دیا ہم نے اُنہیں وہ خرچ کرتے ہیں

مِمَّا اس چیز سے جو۔(مِنْ سے+مَا جو)[اس کے علاوہ مَا کا مطلب کیا اور نفی بھی ہے]

رَزَقْنَا: رزق دیا ہم نے۔ (رزق سے فعل ماضی جمع متکلم) رَزَقَ يَرْزُقُ رِزْقً

هُمْ: وہ سب، انہیں (ضمیر جمع غائب)۔

يُنْفِقُوْنَ: وہ خرچ کرتے ہیں (نفق سے مضارع جمع غائب)اَنْفَقَ يُنْفِقُ اِنْفَاقاً (باب افعال)

نَفَقٌ اس سرنگ کو کہتے ہیں جس کے دونوں سرے کھلے ہوں یعنی اللہ کے دئے ہوئے رزق (علم، عقل مال، اولاد، وغیرہ) کو روکتے نہیں بلکہ اس میں سے مخلوق خدا کے لئے خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو اُتارا گیا طرف تیری اور جو اُتارا گیا تجھ سے پہلے اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں

وَ : اور، الَّذِيْنَ : وہ لوگ جو (اسم موصولہ جمع)

يُؤْمِنُوْنَ: ایمان لاتے ہیں۔ بِمَا: اس پر جو (بِ پر + مَا جو) اُنْزِلَ : وہ اُتارا گیا (اَنْزَلَ سے ماضی مجہول باب افعال)

ماضی معروف وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل (کام کرنے والے) کی طرف ہو۔ ماضی مجہول وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول

(جس پر فعل کیا گیا) کی طرف ہو اور فاعل کا ذکر نہ ہو۔ جیسے خَلَقَ (معروف) اس نے پیدا کیا۔ خُلِقَ اسے پیدا کیا گیا (مجہول)

نَزَلَ وہ نازل ہوا (معروف)، نُزِلَ اسے نازل کیا (مجہول): كَتَبَ اس نے لکھا (معروف)، كُتِبَ وہ لکھا گیا (مجہول)

اَنْزَلَ اس نے نازل کیا (معروف باب افعال) اُنْزِلَ وہ نازل کیا گیا (مجہول باب افعال)

نَزَلَ يَنْزِلُ نُزُوْلًا اُترنا اَنْزَلَ يُنْزِلُ اِنْزَالًا نازل کرنا، اُتارنا (باب افعال)

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

اِلَيْكَ : طرف تیری اِلٰی حرف جار ہے بمعنی طرف + كَ ضمیر ہے واحد مخاطب کے لئے۔

اِلَيْهِ اس مذکر کی طرف، اِلَيْهَا اس مؤنث کی طرف، اِلَیَّ طرف میری، اِلَيْنَا طرف ہماری

اِلَيْكُمْ طرف تمہاری، اِلَيْكُمَا تم دونوں کی طرف

وَ مَآ اُنْزِلَ اور جو اُتارا گیا۔ مِنْ قَبْلِكَ تجھ سے پہلے۔ مِنْ سے، قَبْلُ پہلے، كَ ضمیر۔

وَبِالْاٰخِرَةِ : اور آخرت پر یعنی حیات بعد الموت اور انجام پر۔ هُمْ وہ سب ضمیر يُوْقِنُوْنَ : وہ یقین رکھتے ہیں۔

(یقن سے يَقُنَ يَيْقَنُ يَقْنًا) واضح اور ثابت ہونا

اَيْقَنَ يُوْقِنُ اِيْقَانًا یقین رکھنا باب افعال۔ اس کی ضد شَكٌّ ہے

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑥

وہ سب ہدایت پر ہیں اُن کے رب سے اور وہ سب ہیں کامیاب

أُولٰٓئِكَ: وہ سب اشارہ بعید جمع۔ عَلٰی: پر۔ هُدًى: ہدایت۔ مِنْ: سے، کی طرف سے

مِنْ رَّبِّهِمْ: اُن کے رب کی طرف سے۔ رَبِّ مضاف ہے۔ هِمْ ضمیر جمع غائب مضاف الیہ۔

مرکب اضافی: وہ جملہ جس کے دونوں جز اسم ہوتے ہیں اور پہلا اسم دوسرے کی طرف منسوب ہوتا ہے پہلے کو مضاف اور دوسرے کو

مضاف الیہ کہتے ہیں۔ مضاف الیہ کے آخری حرف کے نیچے زیر آتی ہے کِتٰبُ اللّٰهِ اللہ کی کتاب اردو میں نسبت ’کا، کی‘ سے ظاہر

ہوتی ہے فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اللہ کے دین میں

أُولٰٓئِكَ : وہی لوگ ہیں۔ هُمْ: وہ سب۔ الْمُفْلِحُوْنَ: فلاح پانے والے، کامیاب۔

اَفْلَحَ یُفْلِحُ اِفْلَاحاً سے اسم فاعل۔ مُفْلِحٌ واحد، مُفْلِحَانِ تثنیہ ، مُفْلِحُوْنَ جمع

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧

بیشک وہ جنہوں نے کفر کیا برابر ہے اُن پر خواہ تو اُن کو ڈرائے یا نہ ڈرائے اُن کو نہیں ایمان لائیں گے

اِنَّ: بےشک، یقیناً یہ جملے کہ شروع میں آتا ہے اور اپنے بعد والے اسم کے آخری حرف کو زبر [نصب] دے دیتا ہے۔

الَّذِيْنَ: جنہوں نے كَفَرُوْا : انکار کیا كَفَرَ يَكْفُرُ كُفْراً سے ماضی جمع غائب۔

سَوَآءٌ : برابر ہے۔ سوی سے سَوَا يَسْوِی سَوَآءً استقامت، اعتدال عَلَيْهِمْ: ان پر۔ ءَ : خواہ

اَنْذَرْتَهُمْ: تو نے ڈرایا اُن کو نذر سے اَنْذَرَ يُنْذِرُ اِنْذَاراً ڈرانا۔ اَنْذَرْتَ : فعل ماضی واحد مخاطب

هُمْ : اُن کو ضمیر جمع۔ اَمْ : یا لَمْ: نہیں۔ يُنْذِرُ وہ ڈرائے گا، سے تُنْذِرُ تو ڈرائے گا مضارع مخاطب

لَمْ (حرف جازم) کی وجہ سے تُنْذِرْ نہ ڈرایا تو نے (ماضی منفی)

لَا يُؤْمِنُوْنَ: ایمان نہیں لائیں گے۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰی سَمْعِهِمْ ؕ وَ عَلٰۤی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ٪۸

مہر لگادی اللہ نے اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے اور لئے اُن کے عذاب عظیم

خَتَمَ اللّٰهُ: اللہ نے مہر لگادی۔ ختم سے فعل ماضی خَتَمَ یَخْتِمُ خَتْماً وَ خِتاماً

اللہ پر پیش ہے یعنی فاعل (مہر لگانے والا)

قُلُوْبِهِمْ: ان کے دل سَمْعِهِمْ: کان انکے وَعَلٰۤی اَبْصَارِهِمْ: اور انکی آنکھوں پر

غِشَاوَةٌ: پردا۔ غشی سے غَشٰی یَغْشِی غِشَاوَةٌ: ڈھانپ لینا، چھاجانا ۔ عَلٰی: پر

وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ : اور لئے انکے بہت بڑا عذاب۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَ بِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ مَا ہُمۡ بِمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۹﴾

اور بعض لوگ جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور نہیں وہ سب ایمان لانے والے

وَ مِنَ النَّاسِ: اور ان لوگ میں سے۔ مِنْ کے بعد اگر ال ہو تو ن پر زبر ڈال دیتے ہیں

مَنْ: جو (عاقل کے لئے اسم موصولہ)۔ یَقُوْلُ: کہتے ہیں۔ قول سے قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً

تَقُوْلُ تم کہتے ہو، أَقُوْلُ میں کہتا ہوں، نَقُوْلُ ہم کہتے ہیں۔

أٰمَنَّا بِاللّٰہِ: ہم ایمان لائے اللہ پر أٰمَنَ سے ماضی جمع متکلم وَ بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ: اور یوم آخرت پر

وَ مَا ھُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ: اور نہیں وہ سب مومنوں میں سے۔ مؤْمِنٌ کی جمع اسم فاعل۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠﴾

دھوکا دیتے ہیں اللہ کو اور جو ایمان لائے اور نہیں دھوکہ دیتے سوائے اپنی جانوں کو اور نہیں وہ سمجھتے

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ: دھوکہ دیتے ہیں وہ اللہ کو۔ خدع سے خَادَعَ يُخٰدِعُ مُخَادَعَةً فعل مضارع باب مفاعلہ کسی کو دھوکا دینے کی ناکام کوشش

وَ الَّذِيْنَ: اور جو اٰمَنُوْا : وہ ایمان لائے۔ أَمَنَ يُؤْمِنُ سے فعل ماضی جمع

وَمَا يَخْدَعُوْنَ: اور نہیں دھوکہ دیتے۔ خَدَعَ يَخْدَعُ خَدْعً دھوکہ دینا مَا : نہیں

اِلَّا : سوائے، مگر أَنْفُسَهُمْ: اپنی جانوں کو۔ نَفْسٌ کی جمع۔ هُمْ انکی جمع ضمیر

وَ مَا يَشْعُرُوْنَ: اور وہ نہیں سمجھتے۔ شَعَرَ يَشْعُرُ شِعْرًا سے فعل مضارع جمع

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ⑪

اُن کے دلوں میں بیماری تھی پھر بڑھا دیا اُن کو اللہ نے بیماری میں اور اُن کے لئے عذاب ہے دردناک بسبب اس کے وہ جھوٹ بولتے تھے

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ: ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ مَرِضَ یَمْرُضُ مَرَضٌ بیماری

فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضاً: پس اللہ نے ان کی بیماری بڑھا دی۔ زَادَ یَزِیْدُ زِیَادَةً زیادہ ہونا، زیادہ کرنا

هُمْ ضمیر بمعنی انکی۔ مَرَضًا بیماری اسم وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ: اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

لَ لئے۔ هُمْ انکے عَذَابٌ: عذب سے بمعنی اذیت اور تکلیف

بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ: اس لئے کہ وہ جھوٹ بول رہے تھے۔ بِ بسبب، اسلئے۔ كَانُوْا: تھے۔ کون سے

كَانَ یَكُوْنُ كَوْنٌ ہونا۔ یَكْذِبُوْنَ: کذب سے كَذَبَ یَكْذِبُ كِذْبٌ جھوٹ۔ مضارع جمع غائب

كَانَ کی وجہ سے استمرار کے معنے ہو گئے ہیں

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۲﴾

اور جب کہا گیا (جاتا ہے) اُن کو کہ تم فساد نہیں کرو زمین میں انہوں نے کہا (کہتے ہیں) بلاشبہ ہم اصلاح کرنے والے ہیں

وَ اِذَا: اور جب (شرط) کے بعد اگر ماضی آئے تو ترجمہ حال یا مستقبل کا ہوگا۔ قِيْلَ: کہا گیا ماضی مجھول سے ترجمہ 'کہا جاتا' ہوگا

لَهُمْ : لئے ان کے یعنی ان سے۔ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ: زمین میں فساد نہ پھیلا وَلَا: نہیں فِي: میں الْاَرْضِ: زمین

فسد سے اَفْسَدَ يُفْسِدُ اِفْسَاداً بگاڑ، ابتری پھیلانا۔ لَا نہی کی وجہ سے تُفْسِدُوْنَ (مضارع جمع مخاطب)

تُفْسِدُوْا ہوگیا ہے یعنی تُفْسِدُوْنَ کا نون اعرابی گر جاتا ہے

قَالُوْا: تو وہ کہتے ہیں، کہیں گے۔ قَالُوْا (ماضی جمع، انہوں نے کہا) کے معنے شرط کی وجہ سے مضارع کے ہوگئے ہیں، جواب شرط کی وجہ سے

تو کا اضافہ ہوگیا ہے۔ اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ: بلاشبہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں نَحْنُ: ہم سب ضمیر متکلم

مُصْلِحُوْنَ: اصلاح کرنے والے۔صلح اَصْلَحَ يُصْلِحُ اِصْلَاحاً سے اسم فاعل مُصْلِحٌ اور جمع مُصْلِحُوْنَ

اَلَآ اِنَّھُمۡ ھُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَلٰکِنۡ لَّا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۳﴾

جان لو بیشک وہ سب ہی ہیں فساد کرنے والے اور لیکن وہ نہیں جانتے

اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ الْمُفْسِدُوْنَ: سن رکھو کے یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں۔ اَلَا حرف تنبیہ بمعنی خبردار

اِنَّھُمْ: یقیناً وہ۔ اَلْمُفْسِدُوْنَ: فسادی اَفْسَدَ یُفْسِدُ سے اسم فاعل جمع۔ اِفْسَاداً کی ضد اِصْلَاحاً ہے

وَ لٰکِن لَّا یَشْعُرُوْنَ: اور لیکن وہ نہیں سمجھتے

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

اور جب کہا گیا (جاتا ہے) لئے اُن کے ایمان لاؤ جیسا کہ ایمان لائے اور لوگ کہا (کہتے ہیں) ہم ایمان لائیں

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا: اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ۔ قِيْلَ ماضی مجہول بمعنی مضارع

لَهُمْ لئے ان کے۔ اٰمِنُوْا: ایمان لاؤ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ سے فعل امر اٰمِنْ اور جمع اٰمِنُوْا

كَمَا: جیسا کے۔ كَ حرف جر بمعنی مانند، جیسا۔ اٰمَنَ: ایمان لائے فعل ماضی النَّاسُ: لوگ اِنْسَانٌ کی جمع

قَالُوْا: تو وہ کہتے ہیں۔ شرط ہونے کی وجہ سے تو کا اضافہ اور فعل ماضی کا ترجمہ حال کیا گیا۔ أَ: کیا حرف استفہام

نُؤْمِنُ: ہم ایمان لائیں۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ سے مضارع جمع متکلم

كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝١٤ وَ اِذَا لَقُوا

جیسے ایمان لائے بیوقوف جان لو کہ بیشک وہی ہیں بیوقوفوں میں سے اور لیکن وہ نہیں جانتے اور جب وہ ملتے ہیں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا

اُن سے جو ایمان لائے کہتے ہیں

كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ: جیسے ایمان لائے بیوقوف۔ سَفِهَ يَسْفَهُ سے سَفِيْهٌ کی جمع

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ: سن رکھو کہ وہی لوگ بیوقوف ہیں

وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ: لیکن وہ جانتے نہیں۔ عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْماً سے فعل مضارع جمع غائب

وَ اِذَا: اور جب۔ لَقُوْا: ملتے ہیں۔ شرط کی وجہ سے لَقِيَ يَلْقٰى لِقَاءً (ملنا) ماضی کی جگہ حال کا ترجمہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا: جو ایمان لائے۔ الَّذِيْنَ اسم موصولہ اور اٰمَنُوْا صلہ اور فعل ماضی جمع

قَالُوْٓا اٰمَنَّا: کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں۔ شرط کی وجہ سے ترجمہ حال میں کیا گیا ہے

قَالُوْا: انہوں نے کہا فعل ماضی جمع غائب

اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۵﴾

ہم ایمان لائے اور جب اکیلے ہوتے ہیں اپنے سرغنوں کی طرف کہتے ہیں بیشک ہم سب تمہارے ساتھ ہیں بلاشبہ ہم مذاق کرتے ہیں

اٰمَنَّا ہم ایمان لائے ماضی جمع متکلم ہے وَ اِذَا: اور جب

خَلَوْا: ملتے ہیں۔ خَلَا (جگہ چھوڑنا، الگ ہونا) اِلٰی: طرف۔ شَیٰطِیْنِھِمْ: ان کے شیطان

شَطَنَ سے بہت دور جانے والے۔ منکرین کے سرغنے، سرکش۔ شَیْطَانٌ کی جمع۔

قَالُوْآ اِنَّا مَعَکُمْ: تو کہتے ہیں بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ مَعَ ساتھ کُمْ تمہارے

اِنَّمَا نَحنُ مُسْتَھْزِءُ وْنَ: بیشک ہم تو مذاق کرنے والے ہیں۔ ھَزَأَ یَھْزَأُ ھُزْواً سے

اِسْتَھْزَأَ یَسْتَھْزِأُ اِسْتِھْزَآءٌ سے مُسْتَھْزِءُ وْنَ مذاق کرنے والے، اسم فاعل جمع

اَللّٰہُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ یَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۶﴾

اللہ بھی مذاق کرتا ہے (سزا دیگا) اُن کے ساتھ اور مہلت دے گا اُن کو سرکشی میں وہ اندھے ہو گئے ہیں

أَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ: اللہ ان سے مذاق کرتا ہے، فعل مضارع واحد۔ یعنی اللہ ان کا مذاق ان پر اُلٹ دیتا ہے

بِهِمْ: ان کے ساتھ۔ وَیَمُدُّهُمْ: اور ڈھیل دیتا ہے ان کو۔ مدد مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا کھینچنا، دراز کرنا

فِیْ طُغْیٰنِهِمْ: ان کی سرکشی میں۔ طغی طَغٰی یَطْغٰی طُغْیَانًا حد سے تجاوز، سرکشی

یَعْمَهُوْنَ: بھٹکے ہوئے۔ عَمِهَ یَعْمَهُ عَمْهًا اندھا ہونا یَعْمَهُوْنَ فعل مضارع جمع غائب

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٧﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی گمراہی ہدایت کے بدلے پس نہیں نفع دیا اُن کی تجارت نے اور نہ تھے وہ ہدایت پانے والے

اُلٰٓئِكَ: وہ سب اسم اشارہ بعید۔ الَّذِيْنَ: جنہوں نے کہ۔ اِشْتَرَوُا: خرید لی ہے

شَرَى يَشْرِىْ شَرْيًا سے اِشْتَرٰى يَشْتَرِىْ اِشْتِرَاءً خریدنا اور بیچنا، ماضی جمع غائب

الضَّلٰلَةَ: گمراہی۔ ضلل ضَلَّ يَضِلُّ ضَلَالَةً سے اسم مصدر بِالْهُدٰى: ہدایت کے بدلے۔

هَدٰى يَهْدِىْ هِدَايَةٌ راہنمائی کرنا۔ فَمَا: پس نہیں۔ مَا نہیں رَبِحَتْ: نفع دیا رَبِح يَرْبَحُ رِبْحًا

سے ماضی واحد غائب مؤنث ۔ تِجٰرَتُهُمْ: ان کی تجارت تَجَرَ يَتْجُرُ تِجَارَةٌ سوداگری

وَمَا كَانُوْا: اور وہ نہ تھے۔ مَا نہیں كَانَ وہ تھا ماضی واحد، كَانُوْا وہ تھے ماضی جمع

مُهْتَدِيْنَ: ہدایت پانے والے۔ هَدٰى سے اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ اِهْتِدَاءً سے مُهْتَدِيْنَ اسم فاعل جمع

اذان: اَللّٰہُ اَکْبَرُ (4 بار) اللہ سب سے بڑا ہے کَبُرَ یَکْبُرُ کِبْرٌ سے اسم تفضیل

اَشْھَدُ اَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (2 بار) میں گواہی دیتا ہوں کے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

شَھِدَ یَشْھَدُ شَھَادَۃٌ گواہی دینا سے اَشْھَدُ میں گواہی دیتا ہوں مضارع واحد متکلم اَنْ: کہ لَا: نہیں اِلٰہَ: معبود اِلَّا: سوائے

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ (2 بار) میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں

اَنَّ: یہ کہ اَنَّ جملے کے درمیان آتا ہے، یقین کے معنے دیتا ہے اور اس کے بعد کے اسم یا ضمیر کے آخری حرف (اعراب) پر زبر آجاتی ہے، جیسے مُحَمَّداً

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ (2) چلے آؤ نماز کی طرف حَیَّ: وہ زندہ رہا حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ (2) چلے آؤ نجات اور کامیابی کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ (2)

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌمِنَّ النَّوْمِ: نماز نیند سے بہتر ہے خَیْرٌ: بہتری مِنْ: سے نَوْمٌ: نیند

اقامت کے مزید الفاظ: قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ: یقیناً نماز کھڑی ہو چکی ہے قَدْ: بیشک

قَامَتْ: قَامَ یَقُوْمُ قِیَاماً کھڑا ہونا سے ماضی غائب واحد مؤنث قَدْ: ماضی کو ماضی قریب بنا دیتا ہے (ہو چکی ہے)

وضو کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِی مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ: اے اللہ بنا مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور بنا مجھے پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے اِجْعَلْنِیْ: جَعَلَ سے فعل امر واحد متکلم التَّوَّابِیْنَ: تَابَ یَتُوْبُ سے تَوَّابٌ کی جمع

الْمُتَطَھِّرِیْنَ: طھر سے تَطَھَّرَ (تَفَعُّلٌ) سے مُتَطَھِّرٌ کی جمع پاک صاف رہنے والے

توجیہ: اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ حَنِیْفاً وَّمَااَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ: یقیناً میں نے کیا اپنا منہ اسی کی طرف، پیدا کیا جس نے آسمانوں کو اور زمین کو خالص ہو کر اور نہیں ہوں میں مشرکین سے (6:80) وَجْھِیَ میرا رخ، ی مضاف الیہ

فَطَرَ: بنایا اس نے فعل ماضی واحد اَنَا: میں الْمُشْرِکِیْنَ: مُشْرِکٌ کی جمع شَرَکَ اَشْرَکَ یُشْرِکُ سے اسم فاعل باب افعال مَا: نہیں

ثناء: سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآاِلٰہَ غَیْرُکَ اے اللہ تو ہر نقص سے پاک ہے، میں تیری حمد کرتا ہوں، برکت والا ہے نام تیرا، اور بڑی ہے تیری شان، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ سُبْحٰنَکَ: سُبْحٰنَ: پاک ہے کَ: تو سَبَّحَ یُسَبِّحُ تَسْبِیْحًا پاکیزگی بیان کرنا اللّٰھُمَّ: اے اللہ حَمِدَ: تعریف کی تَبَارَکَ: بابرکت تیرا تَبَارَکَ یَتَبَرَکُ تَبَارُکًا باب تفاعل خیر، ثبات

تَعَالٰی: بلند مرتبہ والا تَعَلّٰی یَتَعَالٰی باب تفاعل جَدُّ: شان، کَ: تیری اِلٰہَ: معبود غَیْرُ: سوائے

تعوّذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے

اَعُوْذُ: عَاذَ يَعُوْذُ سے مضارع واحد متکلم بَ ساتھ، ذریعے پناہ دینے والا ہمیشہ بَ کے ساتھ آتا ہے

اور جس سے پناہ مانگی جاتی ہے اس سے پہلے مِنْ آتا ہے مِنْ : سے

الشَّيْطٰنِ : شطن، شیط شَطَنَ يَشْطُنُ شُطُوْنًا خیر اور رحمت سے دوری

شَاطَ يَشِيْطُ شَيْطًا بربادی الرَّجِيْمِ: مردود، لعین رَجَمَ يَرْجُمُ رَجِيْماً

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا

بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے

سورۃ الفاتحہ: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿۱﴾ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ﴿۲﴾

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِۙ ﴿۳﴾ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِؕ ﴿۴﴾ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُؕ ﴿۵﴾ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ

الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾ اٰمِيۡنَ

سُوْرَةٌ: فصیل سَارَ يَسُوْرُ سُوْراً   اَلْفَاتِحَةُ: کھولنے والی فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحٌ اسم فاعل مؤنث

اَلْحَمْدُ: اَلْ سب، حَمْدُ تعریف لِلّٰهِ: لئے اللہ کے رَبّ: پالنے والا اَلْعٰلَمِيْنَ: ساری کائنات کا عَالَمٌ کی جمع

مَالِكِ: حکمران مَلَكَ يَمْلِكُ مُلْكاً اسم صفت يَوْمٌ: دن، وقت الدِّيْنِ: جزا سزا

اِيَّاكَ: صرف تیری ہی نَعْبُدُ ہم عبادت کرتے ہیں عَبَدَ يَعْبُدُ عِبَادَةٌ سے مضارع جمع متکلم

نَسْتَعِيْنُ: ہم مدد چاہتے ہیں عَانَ يَعُوْنُ سے اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ باب اِسْتِفْعَال مضارع جمع متکلم

سورۃ الفاتحہ: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝١ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ۝٢
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِۙ ۝٣ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِؕ ۝٤ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُؕ ۝٥ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ
الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ ۝٦ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝٧ؑ اٰمِيۡنَ

اِهْدِ : تو ہدایت دے هَدٰى يَهْدِىْ هِدَايَةٌ سے امر نَا: ہمیں ضمیر جمع متکلم الصِّرَاطَ: راستہ

اَلْمُسْتَقِيْمَ: سیدھا قوم اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ اِسْتِقَامَةٌ (اِسْتِفْعَال) اسم فاعل

اَنْعَمْتَ: تو نے انعام کیا نعم اَنْعَمَ يُنْعِمُ اِنْعَامٌ (اِفْعَال) ماضی واحد مخاطب عَلَيْهِمْ: اُن پر غَيْرِ: سوائے

اَلْمَغْضُوْبُ جن پر غضب کیا گیا غَضِبَ يَغْضَبُ اسم مفعول

الضَّآلِّيْنَ گمراہ ضلل ضَلَّ يَضِلُّ ضَلَالَةٌ جمع اسم فاعل۔ ضَآلٌّ واحد لَا: نہ اٰمِيْنَ: اللہ کرے ایسا ہی ہو

سورۃ الاخلاص: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۱﴾ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ﴿۲﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ﴿۳﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ﴿۴﴾
وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۵﴾

قُلْ : کہو قول قَالَ یَقُوْلُ فعل امر ھُوَ: وہ ضمیرواحدمذکر اَحَدٌ: ایک الصَّمَدْ: بے نیاز

لَمْ یَلِدْ : نہ اس نے جنا وَلَدَ یَلِدُ لَمْ: نہیں کی وجہ سے یَلِدْ ہوگیا حرف جازم

لَمْ یُوْلَدْ: نہ وہ جنا گیا وُلِدَ یُوْلَدُ (مجہول) لَمْ کی وجہ سے یُوْلَدْ ہوگیا

وَلَمْ یَکُنْ: اور نہیں ہے کَانَا یَکُوْنُ کَوْنٌ ہونا لَمْ: نہیں کی وجہ سے یَکُنْ ہوگیا ہے

لَہٗ: لئے اس کے کُفُوًا: برابر، شریک اَحَدٌ: کوئی

تسبیح رکوع: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ: پاک ہے میرا رب تمام عظمتوں والا عَظُمَ یَعْظُمُ عَظْمٌ

تسمیع: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ: سن لی اللہ نے اس کی جس نے تعریف کی سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا

لِ: لئے، واسطے مَنْ: جس نے حَمِدَ: اُس نے تعریف کی فعل ماضی ہٗ اللہ کی ضمیر

تحمید: رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ: اے ہمارے رب تیرے لئے سب تعریفیں نَا ہماری کَ تیری ضمیر

حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ بہت زیادہ پاکیزہ تعریف جس میں برکت ہو کَثُرَ یَکْثُرُ کَثْرَۃً صفت مشبہ سے

سجدہ: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی: پاک ہے میرا رب بلند شان والا ی میرا ضمیر عَلَا یَعْلُو عُلْوًا

مابین سجدہ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ اے ہمارے اللہ بخش دے مجھے، اور رحم کر مجھ پر، اور ہدایت دے مجھے، اور خیریت سے رکھ مجھے، اور میرے نقصان کی تلافی فرما، اور مجھے رزق دے، اور میرا رفع فرما۔

عفو عَافٰی یُعَافِیْ مُعَافَاۃً عَافِ ۔ غَفَرَ ، رَحِمَ ، هَدٰی، عَفَا ، جَبَرَ ، رَزَقَ ، رَفَعَ سے

اِغْفِرْ اِرْحَمْ اِهْدِ عَافِ اُجْبُرْ اُرْزُقْ اِرْفَعْ فعل امر واحد متکلم

تشہد: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوٰتُ وَ الطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰالِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔

تمام زبانی عبادتیں صرف اللہ کے لئے ہیں اور بدنی اور مالی۔ اے نبیؐ سلامتی ہو تجھ پر اور رحمت ہو اللہ کی اور برکت۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اَلتَّحِیَّاتُ: دعا خیر حَیَّ یُحَیِّ تَحِیَّةٌ اَلطَّیِّبَاتُ: پاک مال طَابَ یَطِیْبُ واحد طَیِّبَةٌ

عَلَیْنَا: ہم پر عَلٰی پر نَا ہم عِبَادٌ: جمع عَبْدٌ بندہ الصّٰالِحِیْنَ: صَلَحَ یَصْلَحُ سے جمع صَالِحٌ

درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰٓی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ (بخاری ومشکوٰۃ)

اَللّٰھُمَّ اے اللہ صَلِّ فضل کر صلّٰی یُصَلِّیْ فعل امر باب تفعیل عَلٰی مُحَمَّدٍ: محمدؐ پر وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ: اورآپ کی امّت پر کَمَا: جیسے، مانند صَلَّیْتَ: تونے فضل کیا فعل ماضی واحد مخاطب عَلٰی: پر اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ: ابراہیمؑ پر اوراُنؑ کی امّت پر اِنَّكَ = (اِنَّ + كَ) بیشک تو ہی حَمِیْدٌ تعریف کے لائق حَمِدَ یَحْمُدُ صفت مشبہ مَجِیْدٌ: بزرگی عظمت والا مَجَدَ یَمْجُدُ سے صفت مشبہ: یہ فَعِیْلٌ کے وزن پر اسم فاعل کے معنے دیتا ہے لیکن اس میں فعل کے بکثرت اور بار بار صادر ہونے کا مفہوم شامل ہے، یعنی ثابت شدہ مستقل صفت ظاہر کرتا ہے۔ جیسے رَحِیْمٌ سَعِیْدٌ جَمِیْلٌ کَرِیْمٌ اَللّٰھُمَّ: اے اللہ بَارِكْ: برکت فرما بَارَكَ یُبَارِكُ مُبَارَکَۃٌ باب مفاعلہ سے فعل امر

دعا: رَبِّ اجۡعَلۡنِىۡ مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ‌ۖ 14:41-42

رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۱﴾ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِـوَالِدَىَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿۴۲﴾

اے میرے ربّ بنا مجھے نماز قائم کرنے والا اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے ربّ قبول کر ہماری دعا، اے ہمارے ربّ بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور مومنوں کو جزا سزا کے دن۔

اِجْعَلْنِیْ: تو بنا مجھے جَعَلَ یَجْعَلُ سے اِجْعَلْ تو بنا فعل امر واحد نِیْ ن وقایا + ی ضمیر مُقِیْمَ الصَّلوٰۃِ : نماز قائم کرنے والا

اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَۃً سے اسم فاعل مُقِیْمُ ذُرِّیَّتِیْ: میری اولاد ذُرِّیَّۃٌ اولاد واحد و جمع ، ی ضمیر واحد متکلم رَبَّنَا: اے ہمارے ربّ

تَقَبَّلْ: قبول کر قَبَلَ یَقْبُلُ سے تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ (باب تفعّل) سے تَقَبَّلْ فعل امر اِغْفِرْلِیْ: بخشش فرما غَفَرَ یَغْفِرُ سے اِغْفِرْ

فعل امر لِیْ: میرے لئے وَلِوَالِدَیَّ : اور لئے والدین کے میرے (تثنیہ کی وجہ سے 'د' پر زبر ہے) ی یائے متکلم

لِلْمُؤْمِنِیْنَ : لئے مومنوں کے مُؤْمِنٌ کی جمع یَوْمَ: دن یَقُوْمُ: قائم کرتے ہیں قَامَ یَقُوْمُ فعل مضارع الْحِسَابُ: جزا

دعا: رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۲﴾ 2:203

اے ہمارے ربّ دے ہمیں اس دنیا میں کامیابیاں اور آخرت میں بھی اور بچا ہمیں آگ کے عذاب سے

اٰتِنَا: تو عطا فرما ہمیں اٰتَی یُؤْتِیْ اِیْتَاءً سے اٰتِ تو دے فعل امر فِی الدُّنْیَا: دنیا میں حَسَنَةً: بھلائی

وَقِنَا: اور بچا ہمیں وَقٰی یَقِیْ وَقَایَةً سے قِ فعل امر (قاعدہ: اگر حرف مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہیں تو ہمزہ نہیں لگے گا اور ی گر جائے گی)

عَذَابَ النَّارِ: عذاب آگ کا مضاف مضاف علیہ

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ سلامتی ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

دعائے قنوت: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ نُثْنِیْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰھُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

اَللّٰھُمَّ: اے اللہ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ: ہم مدد مانگتے ہیں تجھ ہی سے۔ عون عَانَ يَعُوْنُ سے اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ سے نَسْتَعِيْنُ مضارع جمع متکلم باب استفعال اجوف واوی ۔ كَ تجھ سے ضمیر نَسْتَغْفِرُكَ: تیری ہی بخشش چاہتے ہیں۔ غَفَرَ يَغْفِرُ سے اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ سے نَسْتَغْفِرُ مضارع جمع متکلم باب استفعال نُؤْمِنُ بِكَ: ہم ایمان لاتے ہیں تجھ پر اٰمَنَ يُؤْمِنُ سے نُؤْمِنُ مضارع جمع متکلم باب افعال مھموز الفاء نَتَوَكَّلُ: ہم بھروسہ کرتے ہیں وَكَلَ يَكِلُ سے تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ سے نَتَوَكَّلُ مضارع جمع متکلم باب تَفَعُّلْ مثال واوی عَلَيْكَ: تجھ پر نُثْنِیْ ہم تیری تعریف کرتے ہیں ثنیٰ سے اَثْنیٰ يُثْنِیْ سے نُثْنِیْ مضارع جمع متکلم باب افعال الْخَيْرَ: سب بھلایاں

دعائے قنوت:

نَشْكُرُكَ: ہم شکر کرتے ہیں تیرا شَكَرَ يَشْكُرُ سے نَشْكُرُ مضارع جمع متکلم نَكْفُرُكَ: ہم ناشکری نہیں کرتے تیری كَفَرَ يَكْفُرُ سے نَكْفُرُ جمع متکلم نَخْلَعُ: ہم الگ ہوتے ہیں خَلَعَ يَخْلَعُ سے نَخْلَعُ مضارع جمع متکلم نَتْرُكُ: ہم ترک کرتے ہیں تَرَكَ يَتْرُكُ سے نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ: جو تیری نافرمانی کرتے ہیں فَجَرَ يَفْجُرُ فُجُوْراً حق سے تجاوز کرنا مضارع مَنْ: کون، جو اِيَّاكَ نَعْبُدُ: صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں عَبَدَ يَعْبُدُ سے نَعْبُدُ مضارع جمع متکلم لَكَ: لئے تیرے نُصَلِّيْ: ہم نماز پڑھتے ہیں صَلّٰى يُصَلِّيْ سے نُصَلِّيْ مضارع جمع متکلم نَسْجُدُ: ہم سجدہ کرتے ہیں سَجَدَ يَسْجُدُ سے نَسْجُدُ مضارع جمع متکلم اِلَيْكَ: تجھ پر نَسْعٰى ہم نے قصد کرتے ہیں سَعٰى يَسْعٰى سے نَسْعٰى مضارع جمع متکلم نَحْفِدُ: ہم خدمت کرتے ہیں حَفَدَ يَحْفِدُ سے نَحْفِدُ مضارع جمع متکلم نَرْجُوْا: ہم امید باندھتے ہیں رَجَا يَرْجُوْ سے نَرْجُوْا مضارع جمع متکلم رَحْمَتَكَ: تیری رحمت نَخْشٰى: ہم ڈرتے ہیں خَشِيَ يَخْشٰى سے نَخْشٰى ناقص یائی اِنَّ عَذَابَكَ: بیشک تیرا عذاب بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ: کفّار کے ساتھ ملا ہوا لَحِقَ سے اَلْحَقَ يُلْحِقُ سے مُلْحِقٌ اسم فاعل باب افعال

خطبہ ثانیہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُوْمِنُ بِهٖ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَ مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَاهَادِىَ لَهٗ ط وَ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط عِبَادَ اللّٰهِ ط رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ط يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط (16:91) اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ ط وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰه: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں نَحْمَدُهٗ: ہم تعریف کرتے ہیں اُس کی حَمِدَ يَحْمَدُ حَمْدٌ سے مضارع جمع متکلم وَنَسْتَعِيْنُهٗ اورمدد چاہتے ہیں اُس سے وَنَسْتَغْفِرُهٗ: اور بخشش طلب کرتے ہیں اُس سے وَنُوْمِنُ بِهٖ: اور ایمان لاتے ہیں اُس پر

وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ: اور توکل کرتے ہیں اُس پر مضارع جمع متکلم، هٗ اُس ضمیر واحد غائب (دیکھیں دعائے قنوت)۔

وَ نَعُوْذُ بِاللّٰه: اور ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کی عَاذَ يَعُوْذُ سے مضارع جمع متکلم

شُرُوْرِ: شرارتوں جمع شَرَّ مِنْ: سے اَنْفُسِنَا: ہمارے نفس کی وَ مِنْ سَيِّاٰت: اور برُے جمع سَيِّئَةٌ اَعْمَالِنَا: اعمال ہمارے جمع عَمَلٌ

مَنْ: جسے یَهْدِهِ: ہدایت دے وہ هَدَی یَهْدِی سے مضارع اَللّٰهُ: اللہ فَلَا: پس نہیں مُضِلَّ: گمراہ کرے اَضَلَّ یُضِلُّ سے مُضِلٌّ

مضاعف باب افعال سے اسم فاعل لَهُ: اسے وَ مَنْ: اور جسے یُّضْلِلْهُ: وہ گمراہ قرار دے اُسے فَلَا: پس نہیں هَادِیَ لَهُ: اُس کے لئے ہدایت

وَ نَشْهَدُ: ہم گواہی دیتے ہیں شَهِدَ یَشْهَدُ سے نَشْهَدُ مضارع جمع متکلم اَنْ: کہ لَا: نہیں اِلٰهَ: معبود اِلَّا: سوائے اَللّٰهُ: اللہ کے

اَنَّ: یہ کہ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ: محمدؐ بندہ اُس کا وَرَسُوْلُه: اور رسول اُس کا۔ عِبَادَ اللّٰهِ: اللہ کے بندو جمع عَبْدٌ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ: اللہ نے رحم کیا

تم پر یَأْمُرُ: حکم دیتا ہے اَمَرَ یَاْمُرُ مضارع بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ: عدل اور احسان کا وَ اِیْتَآءِ: اور دے اٰتیٰ یُؤْتِیْ سے مصدر بمعنی دینا

ذِیْ الْقُرْبیٰ: قربت والے وَیَنْهیٰ: اور وہ روکتا ہے نَهیٰ یَنْهیٰ مضارع الْفَحْشَآءِ: بےحیائی جمع فَحْشٌ عَنْ: ے وَالْمُنْكَرِ: اور بُری

باتوں وَالْبَغْيِ: اور بغاوت سے یَعِظُكُمْ: وہ تلقین کرتا ہے وَعَظَ یَعِظُ مضارع لَعَلَّكُمْ: تاکہ تم تَذَكَّرُوْنَ: نصیحت حاصل کرو مضارع

جمع حاضر اُذْكُرُ اللّٰهَ: تم اللہ کا ذکر کرو ذَكَرَ یَذْكُرُ سے فعل امر یَذْكُرْكُم: تاکہ وہ یاد کرے تمہیں مضارع

خطبہ ثانیہ:

وَادْعُوْهُ: اور پکارو اُسے دَعَا یَدْعُوْ امر جمع ناقص یَسْتَجِبْ لَكُمْ: وہ جواب دیگا تمہیں جوب

جَابَ یَجُوْبُ اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ مضارع اجوف باب استفعال وَلَذِكْرُ اللّٰهِ: اور اللہ کا ذکر اَكْبَرُ: سب سے بڑا ہے

خطبہ نکاح : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نُؤْمِنُ بِہٖ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ط وَ

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ

مَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَاھَادِیَ لَہٗ ط وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

وَرَسُوْلُہٗ ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

اس خطبہ کے پہلے حصہ کے ترجمہ کے لئے دیکھیں خطبہ ثانیہ۔سوائے نَشْھَدُ کی جگہ اَشْھَدُ آیا ہے یعنی میں گواہی دیتا ہوں

اَمَّا بَعْد سواس کے بعد۔ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہ: میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی عَاذَ یَعُوْذُ سے اَعُوْذُ مضارع واحد متکلم

مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم : دھتکارے ہوئے شیطان سے رَجَمَ یَرْجُمُ رَجِیْمًا لعین

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا
وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ: اے لوگو اتَّقُوْا: تقویٰ اختیار کرو وَقٰى يَقِىْ سے اِتَّقٰى يَتَّقِىْ اِتِّقَآءً (باب افتعال) سے فعل امر جمع

رَبَّكُمُ: تمہارا ربّ الَّذِىْ: جس نے خَلَقَكُمْ: پیدا کیا تمہیں خَلَقَ يَخْلُقُ كُمْ ضمیر۔ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ:

ایک جان سے وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا: اور پیدا کیا اس سے اس کا جوڑا وَ بَثَّ: بثث اور پھیلائے مِنْهُمَا: ان دونوں

سے رِجَالًا: جمع رُجُلٌ مرد كَثِيْرًا: کثر بہت وَنِسَآءً: اور عورتیں وَاتَّقُوا اللّٰهَ: اور تقویٰ اختیار کرو اللہ کا

الَّذِىْ: جس (کے نام کے واسطہ) سے تَسَآءَلُوْنَ: تم سوال کرتے ہو سَئَلَ يَسْئَلُ سے مضارع جمع مخاطب

بِهٖ: اس سے وَالْاَرْحَامَ: اور رحمی رشتوں (کا بھی خیال رکھو) جمع رَحْمٌ

خطبہ نکاح

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا o یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوْا للّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ط

یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَ یَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا

اِنَّ اللّٰہَ: یقیناًاللہ کَانَ: کون تھا،ہے عَلَیْکُمْ: تم پر رَقِیْبًا: نگہبان صفت مشبہ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا: اے وہ لوگو

جوایمان لائے اٰمَنَ یُوْمِنُ سے ماضی جمع اتَّقُوْا للّٰہَ :اللہ کا تقویٰ اختیار کرو وَقُوْلُوْا: اورتم کہو قول قَالَ یَقُوْلُ

سے امر جمع حاضر قَوْلًا: قول سَدِیْدًا: سیدھا سدد یُصْلِحُ: وہ اصلاح کرے گا اَصْلَحَ یُصْلِحُ مضارع باب افعال

لَکُمْ: تمہارے لئے اَعْمَالَکُمْ: اعمال تمہارے وَیَغْفِرْ لَکُمْ: اورمغفرت کرے گا تمہارے لئے غَفَرَ یَغْفِرُ

ذُنُوْبَکُمْ: تمہارے گناہ ذَنْبٌ کی جمع وَمَنْ : اورجو یُطِع : اطاعت کرتا ہے طوع طَاعَ یُطِعُ مضارع

اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ: اللہ کی اوراس کے رسول کی فَقَدْفَازَ: پس پا گیا ہے فَوْزًا عَظِیْمًا: عظیم کامیابی

خطبۂ نکاح

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوْا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ

وَاتَّقُوْا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ o

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوْا اللّٰهَ : اے وہ لوگو جو ایمان لائے اللہ کا تقویٰ اختیار کرو

وَلِتَنْظُرْ نَفْسٌ: چاہئے کہ دیکھے ہر جان نَظَرَ يَنْظُرُ امر غائب واحد مؤنث

مَا قَدَّمَتْ: جو کچھ آگے بھیجا قَدَّمَ يُقَدِّمُ سے ماضی غائب واحد مؤنث لِغَدٍ: لئے کل کے

وَاتَّقُوْا اللّٰهَ اور تقویٰ اختیار کرو اللہ کا اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ: یقیناً اللہ جانتا ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ: جو تم کرتے ہو عَمِلَ يَعْمَلُ سے مضارع جمع حاضر

خطبہ نکاح

دعائے جنازہ: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ غَآئِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ ط وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَ لَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ ط

اے اللہ بخش دے ہمارے زندوں کو اور ہمارے مُردے اور ہمارے حاضر اور جو موجود نہیں اور ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے اور ہمارے مرد اور ہماری عورتیں اے اللہ جس کو زندہ رکھے ہم میں سے پس زندہ رکھ اس کو اسلام پر اور جس کو تو وفات دے ہم میں سے اس کو ایمان کی حالت پر وفات دے اے اللہ نہ محروم کر ہمیں اُس کے ثواب سے اور نہ ڈال کسی فتنہ میں ہمیں اس کے بعد۔

اِغْفِرْ : بخش دے غَفَرَ سے فعل امر لِحَیِّنَا : ہمارے زندہ حَیَّ یُحْیِیْ حَیًّا زندہ رہنا مَیِّتِنَا : مَاتَ یَمُوْتُ مَوْتٌ سے مَیِّتٍ اسم صفت

شَاھِدِنَا : شَھِدَ سے شَاھِدٍ گواہ اسم فاعل غَآئِبِنَا : غائب صَغِیْرِنَا : چھوٹے کَبِیْرِنَا : بڑے صفت مشبہ ذَکَرِنَا : ذَکَرٍ مرد

اُنْثَانَا : عورتیں اَحْیَیْتَہٗ : جس کو زندگی دے اُسے مِنَّا : مِنْ + نَا ہم سے فَاَحْیِہٖ :زندگی دے اُسے

تَوَفَّیْتَہٗ : تو نے وفات دی اُسے وَفٰی سے تَوَفّٰی ماضی باب تفعّل سے حاضر واحد فَتَوَفَّہٗ : پس وفات دے اُسے

تَحْرِمْنَا : محروم کر ہمیں تَفْتِنَّا : آزمائش میں ڈال مضارع حاضر

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًی وَّ رَحْمَةً

اے اللہ رحم کر مجھ پر قرآن کے ذریعہ اور بنا اسے میرے لئے راہنما اور نُور اور ہدایت اور رحمت (کا موجب)

اَللّٰھُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَ عَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَ ارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ

اے اللہ یاد کرا مجھے اس میں سے جو میں بھول گیا ہوں اور سکھا مجھے اس سے جس میں میں لاعلم ہوں اور عطا کر مجھے اس کی تلاوت

اٰنَاءَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اوقات رات اور دن (میں) اور بنا اسے میرے لئے حجت اے رب جہانوں (کے)

ذَكَرَ [یاد کیا] ذَكَّرَ [یاد کرایا تفعیل]

ذَكِّرْ [یاد کرا امر] (عَلِّمْ)

جَهِلْتُ جَهِلَ سے ماضی واحد متکلم (نَسِیْتُ) اٰنَآءَ: اوقات گھڑیاں واحد اَنًی

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ

اور جب پوچھیں تجھے بندے میرے میرے بارے پس میں قریب ہوں میں قبول کرتا ہوں دعا مانگنے والے کی

اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَ لْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

جب وہ دعا کرتا ہے مجھ سے چاہئے کہ وہ قبول کریں اور چاہئے کہ وہ ایمان لائیں مجھ پر تاکہ وہ ہدایت پائیں 2:187

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَ انۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٢٥١﴾

اے ہمارے ربّ ڈال ہم پر صبر اور مضبوط کر قدم ہمارے اور مدد کر ہماری بمقابل کافر قوم کے 2:251

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَ هَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ

3:9

اے ہمارے ربّ تو نہ پھیرے ہمارے دل بعد تو نے ہدایت دی ہمیں اور عطا کر ہمیں طرف سے تیری رحمت بیشک تو ہی بہت بخشنے والا ہے

رَبِّ اشۡرَحۡ لِىۡ صَدۡرِىۡ ﴿٢٦﴾ۙ وَ يَسِّرۡ لِىۡۤ اَمۡرِىۡ ﴿٢٧﴾ۙ

اے ربّ میرے کھول دے میرے لئے سینہ میرا اور آسان کر دے میرے لئے معاملہ میرا 20:26-7

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّ هَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿١١﴾

اے ہمارے ربّ دے ہمیں اپنی طرف سے رحمت اور مہیّا کر ہمارے لئے ہمارے معاملہ میں کامیابی 18:11

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

اے ہمارے ربّ تو گرفت نہ کر ہماری اگر بھول جائیں ہم یا غلطی کریں ہم اے ہمارے ربّ اور نہ ڈال ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ تو نے ڈالا

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۗ

اُس پر جو ہم سے پہلے (گزرے) اے ہمارے ربّ اور نہ ڈال ہم پر جو نہیں طاقت ہماری اور درگزر فرما ہماری

وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٧﴾

اور بخش ہمیں اور رحم کر ہم پر تو ہمارا آقا ہے پس مدد کر ہماری بمقابل کافر قوم 2:287

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

اے اللہ تو بنا ہمیں (ڈھال) جو ان (دشمنوں) کے سینوں میں ہے اور ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اُن کے شر سے۔ [نحر سینے کے اوپر کا حصہ]

آدابِ تلاوت

سورة الاعلیٰ کے شروع میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَىٰ کے جواب میں کہیں...... سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى پاک ہے میرا رب بلند شان والا

سورۃ الغاشیہ کے آخر میں اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ کے بعد کہیں...... اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا اے اللہ میرا حساب آسان کر دے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَ مُطَهِّرُكَ

جب کہا اللہ نے اے عیسٰی یقیناً میں وفات دینے والا ہوں تجھے اور بلند کرنے والا ہوں (تیرے درجات) اپنی طرف اور پاک کرنے والا ہوں تجھے

مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ

اُن (کے الزاموں) سے جنہوں نے انکار کیا اور بنانے والا ہوں جنھوں نے پیروی کی تیری غالب منکرین پر قیامت کے دن تک

مُتَوَفِّيْكَ: مُتَوَفِّي وفات دینے والا (فاعل) رَافِعُكَ: رَفعٌ سے فاعل كَ: تجھے ضمیر مُطَهِّرُكَ: طَهَّرَ پاک کیا سے فاعل

جَاعِلُ: جَعَلَ اُس نے بنایا سے فاعل اتَّبَعُوْكَ: اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ اِتِّبَاعٌ باب افتعال سے ماضی جمع فَوْقَ: فَوْقٌ فوقیت كَفَرُوْا: كَفَرَ سے جمع

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

اللہ وہ ہے نہیں معبود سوائے اُس کے زندہ ہے قیوم ہے نہیں پکڑتی اُسے اونگھ اور نہ نیند اُسی کا ہے جو آسمانوں میں

وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

اور جو زمین میں ہے کون ہے وہ جو سفارش کرے حضور اُسکے سوائے اجازت کے اُس کی وہ جانتا ہے جو آگے ہے اُن کے اور جو

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ

پیچھے ہے اُن کے اور نہیں احاطہ کرتے وہ کسی بات کا اُس کے علم سے سوائے جو اُس نے چاہا چھائی ہوئی ہے

2:256
كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٦﴾

حکومت اس کی آسمانوں اور زمین پر اور نہیں تھکاتی اُسے حفاظت ان دونوں کی اور وہ بہت بلند ہے بہت بڑا ہے

اَلْحَيُّ: حَیٌّ سے زندہ اَلْقَيُّوْمُ: قِيَامٌ سے قائم صفات باری تعالیٰ تَاْخُذُهٗ: أَخَذَ يَأْخُذُ أَخْذٌ سے مضارع حاضر

سِنَةٌ: وسن سے نیند کی ابتداء غفلت نَوْمٌ: نیند ذَا: یہ يَشْفَعُ: سفارش شَفَعَ يَشْفَعُ شِفَاعَةٌ عِنْدَهٗ: پاس قریب

بِاِذْنِهٖ: اجازت اَذِنَ يَاذِنُ اِذْنٌ يَعْلَمُ: عَلِمَ سے مضارع اَيْدِيْهِمْ: يَدٌ ہاتھ خَلْفَهُمْ: خَلْفٌ سے پیچھے

يُحِيْطُوْنَ: اَحَاطَ يُحِيْطُ سے مضارع جمع شَآءَ: مشیت وَسِعَ: کشادہ ہوا كُرْسِيُّهٗ: کرس اقتدار

يَئُوْدُ: اود سے بوجھ حِفْظُهُمَا: حِفْظٌ حفاظت هُمَا وہ دونوں الْعَلِيُّ: اعلیٰ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ

اے لوگو یقیناً آئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے ربّ (کی طرف) سے اور علاج ہے

لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٥٨

اس میں جو ہے دلوں میں اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لئے 10:58

ارشادِ ربّانی ہے......

قرآن کریم کی اہمیت

جَآءَ يَجِيْئُ مَجِيْأً آنا وَعَظَ يَعِظُ وَعْظاً نصیحت شَفٰی يَشْفِي شِفَآءٌ

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝٢٠٥

اور جب پڑھا جائے قرآن پس سنو اُسے اور چپ رہو تاکہ تم رحم کئے جاؤ 7:205

قَرَأَ سے قُرِئَ ماضی مجہول۔ شرط کی وجہ سے مضارع ہے۔ سَمِعَ سے اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ سے امر جمع

اَنْصَتَ چپ رہنا رَحِمَ يَرْحَمُ سے مضارع مجہول جمع

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَہٗ (بخاری)

بہتر ہے تم میں (وہ شخص) جو سیکھے قرآن اور سکھائے

عَلِمَ اُس نے سیکھا عَلَّمَ دوسرے کو سکھایا باب تفعیل تَعَلَّمَ اُس نے علم حاصل کیا باب تفعّل خَیْرٌ بھلائی

ارشادِ نبوی......

فرمایا: جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کی اور ہر نیکی کا اجر دس گنا ہے۔(ترمذی)

فرمایا: قرآن کریم پڑھاؤ اس لئے کے قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے یا پڑھانے والے کے لئے یہ شفیع بن کر آئے گا۔(مسلم)

ارشادِ حضرت بانی سلسلہ

"قرآن شریف میں یہ ایک برکت ہے کہ اس سے انسان کا ذہن صاف ہوتا ہے اور زبان کھل جاتی ہے"

"قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کرے"

"ہر احمدی کو اپنی پوری صلاحیت کی حد تک ترجمہ کے واسطے سے نہیں بلکہ براہِ راست عربی متن سے خدا کے پیغام کو سمجھنا چاہیئے"

ارشادِ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

نورِ فرقاں ہے جو سب نوروں سے اَجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ اَنوار کا دریا نکلا

حق کی توحید کا مُرجھا ہی چلا تھا پَودا
ناگہاں غیب سے یہ چشمۂ اَصفیٰ نکلا

یا اِلٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اِک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اِس میں مہیّا نکلا

سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں
مئے عرفاں کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا

کس سے اِس نور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ
وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا

پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عَصا ہے فرقاں
پھر جو سوچا تو ہر اِک لفظ مسیحا نکلا

ہے قصور اپنا ہی اَندھوں کا وَگرنہ یہ نور
ایسا چمکا ہے کہ صد نیّرِ بَیضا نکلا

زندگی ایسوں کی کیا خاک ہے اس دنیا میں
جن کا اس نور کے ہوتے بھی دل اَعمیٰ نکلا